FRI.27.March.2026
VOLUME: 22 NO: 74
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

بروز جمعہ 27/مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 74
7/شوال المکرم 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے یہاں ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ہندوستان کے لیے ایران نے آبنائے ہرمز کھول دیا!

بحری جہازوں سے گیس اور ایندھن کی آزادانہ آمدورفت کا راستہ صاف

تہران: (ایجنسیز) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ان کا ملک اب دوست ممالک کے جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے گا۔ ان ممالک میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی چین، روس، عراق اور پاکستان کا نام بھی لیا گیا ہے۔ ایران کے تازہ فیصلے کا مطلب ہے کہ ہندوستانی جہازوں کو اس راستے سے محفوظ طریقے سے گزرنے دیا جائے گا۔ تاہم ایک شرط عائد کی گئی ہے کہ جہازوں کو پہلے ایرانی حکام کے ساتھ رابطہ کرنا ہوگا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دنیا بھر میں اس راستے کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں کیونکہ یہی راستہ دنیا کے سب سے بڑے تیل سپلائی راستوں میں سے ایک ہے۔ اگر یہ بند ہو جاتا ہے تو ہندوستان جیسے ممالک کے لیے تیل کی قیمتیں اور سپلائی دونوں پر اثر پڑتا ہے۔ ایران کے اس فیصلے سے ہندوستان کو بڑی راحت ملی ہے کیونکہ ہندوستان کا زیادہ تر تیل اسی راستے سے آتا ہے، اگر یہ راستہ بند رہتا تو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مزید مہنگی ہو سکتی تھیں۔ ایران نے پہلے بھی واضح کیا تھا کہ غیر دشمن بحری جہاز (یعنی جو ایران کے خلاف نہیں) اس راستے سے گزر سکتے ہیں لیکن اب یہ اصول مزید سخت کر دیا گیا ہے اب ہر جہاز کو پہلے اجازت لینا ہوگی اور حفاظتی قوانین پر عمل کرنا ہوگا۔ دریں اثنا ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے خلاف اپنے جنگی اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے، ہم جنگ نہیں چاہتے اور نہ ہی کسی کے آگے جھکیں گے۔ سرکاری ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی نے واضح کیا کہ ایران امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کے مذاکرات کا ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اس وقت کوئی براہ راست بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران جنگ کا خواہاں نہیں بلکہ تنازعات کا مستقل اور پائیدار حل چاہتا ہے تاہم تہران جنگ کے مکمل خاتمے اور ہونے والے نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اعلیٰ حکام امن کے حوالے سے پیش کی گئی تجاویز کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے انکشاف کیا کہ امریکہ مختلف ثالثوں کے ذریعے پیغامات بھیج رہا ہے تاہم یہ پیغامات مذاکرات کے مترادف نہیں ہیں۔ اسی دوران اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے بھی اس معاملے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش سے تیل، گیس اور کھاد کی سپلائی میں خلل پڑ رہا ہے جس کے اثرات دنیا بھر میں خاص طور پر زرعی موسم میں پڑ رہے ہیں۔ گوتیرس نے امریکہ اور اسرائیل سے اپیل کی کہ وہ جلد از جلد جنگ کو ختم کریں، کیونکہ اس سے شہریوں کی حالت زار مزید خراب ہو رہی ہے اور عالمی معیشت پر شدید اثر پڑ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایران سے بھی اپنے پڑوسی ممالک پر حملے بند کرنے کا مطالبہ کیا۔

یکم اپریل سے بڑی تبدیلی

گیس، ٹیکس، بینکنگ اور ریلوے کے بدلیں گے اصول، جانیں کیا ہوگا اثر

نئی دہلی: (ایجنسیز) مارچ کا ماہ ختم ہونے کے ساتھ ہی یکم اپریل 2026 سے ملک بھر میں کئی بڑے مالیاتی اور روزمرہ سے وابستہ قوانین بدلنے جا رہے ہیں۔ ہر ماہ کی طرح اس بار بھی نئی تبدیلیوں کا براہ راست اثر عام لوگوں کی جیب پر پڑے گا۔ ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں سے لے کر انکم ٹیکس، بینکنگ اور ریلوے قوانین تک کئی اہم تبدیلیاں نافذ ہونے والی ہیں۔ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کی طرح یکم اپریل کو بھی ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ مغربی وسطیٰ میں جاری جنگ اور ایل پی جی کی قلت کے درمیان پہلے ہی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے اور اب نئے ریٹ جاری کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیل کے بحران کے باعث ایئر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) اور سی این جی-پی این جی کی قیمتوں میں بھی تبدیلی ممکن ہے، جس کی وجہ سے عام لوگوں اور ٹرانسپورٹ سیکٹر دونوں پر اثر پڑ سکتا ہے۔ یکم اپریل سے ملک میں انکم ٹیکس ایکٹ 2025 نافذ ہوگا، جو 1961 سے نافذ پرانے قانون کی جگہ لے گا۔ حکومت کے مطابق نئے قوانین کا مقصد ٹیکس سسٹم کو آسان اور جدید بنانا ہے۔ اس کے تحت آئی ٹی آر بھرنے کے لیے اب فارم 16 کی جگہ نیا فارم دیا جائے گا۔ جبکہ فارم 16 اے جو غیر تنخواہ والی آمدنی کے لیے ٹی ڈی ایس سرٹیفکیٹ ہوتا ہے، اس کا نام بدل کر فارم 131 کر دیا جائے گا اور اسے سہ ماہی ٹی ڈی ایس تفصیلات جاری ہونے کے 15 دن کے اندر جاری کرنا ہوگا۔ یکم اپریل سے ایچ ڈی ایف سی بینک، پی این بی اور بندھن بینک کے صارفین کے لیے اے ٹی ایم قوانین تبدیل ہو جائیں گے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک اب اے ٹی ایم پر یو پی آئی کے ذریعے رقم نکالنے کو بھی 'فری ٹرانزیکشن لمٹ' میں شامل کرے گا، جس سے مفت لین دین کی حد جلد ختم ہو سکتی ہے اور اس کے بعد فی ٹرانزیکشن پر 23 روپے کی فیس ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔ پی این بی نے اپنے کئی ڈیبٹ کارڈس کے لیے روزانہ کیش نکالنے کی حد کم کر دی ہے۔ کچھ کارڈس پر لمٹ ایک لاکھ روپے سے گھٹا کر 50000 روپے کر دی گئی ہے، جبکہ پریمیم کارڈس پر لمٹ 1.5 لاکھ روپے سے کم کر کے 75000 روپے کر دی گئی ہے۔ بندھن بینک بڑے شہروں میں 3 اور دیگر علاقوں میں 5 مفت ٹرانزیکشن دے گا، جس کے بعد ہر ٹرانزیکشن پر 23 روپے چارج اور ٹرانزیکشن فیل ہونے پر 25 روپے جرمانہ عائد ہوگا۔ یکم اپریل سے پین کارڈ سے جڑے قوانین بھی سخت ہو سکتے ہیں۔ اب پین کارڈ کی درخواست دینے یا اسے اپ ڈیٹ کرتے وقت صرف آدھار کارڈ کافی نہیں ہوگا، بلکہ دیگر دستاویزات بھی فراہم کرنے ہوں گے۔ اس کے علاوہ ریلوے ٹکٹ کی منسوخی کے قوانین بھی تبدیل ہونے جا رہے ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت کنفرم ٹکٹ منسوخ کرنے پر زیادہ چارج ادا کرنے ہوں گے۔ ٹرین چھوٹنے سے 8 گھنٹے قبل کوئی ریفنڈ نہیں ملے گا، جبکہ 8 سے 24 گھنٹے پہلے 50 فیصد، 24 سے 72 گھنٹے پہلے 25 فیصد کٹوتی کے بعد ریفنڈ ملے گا اور 72 گھنٹے پہلے منسوخ کرنے پر سب سے زیادہ ریفنڈ دیا جائے گا۔

تل ابیب کے آسمان پر ہزاروں کوّوں کا نظارہ

شہر کیلئے بدشگون، یہودیوں کا عقیدہ، ویڈیو وائرل

تل ابیب: اسرائیل۔ امریکہ ایران کے درمیان شدید جنگ جاری ہے لیکن اسی دوران بروز بدھ 25 مارچ کو اسرائیل کی معاشی راجدھانی تل ابیب کے اسمان پر ہزاروں کوّوں کو ایک ساتھ اُڑتے ہوئے اور قلابازیاں کھاتے ہوئے دیکھا گیا یہ منظر اج دو پہر میں کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔ اسرائیل کے شہری ان کوّوں کو بڑی حیرانی اور خوفزدگی کے عالم میں دیکھتے ہوئے دکھائی دیے۔ یہودیوں میں یہ عقیدہ ہے کہ اگر کسی شہر یا گاؤں کے اسمان میں ایک ساتھ بہت سارے کوّے اڑتے دکھائی دیے تو یہ بدشگون ہے اور بہت جلد اس شہر میں کوئی بڑی افت اسکتی ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ایران اسرائیل شہر تل ابیب میں اور دیگر شہروں پر مسلسل بیلسٹک میزائلوں اور ڈرون کی بارش کر رہا ہے جس میں فوجی تنصیبات بری طرح تباہ و برباد ہو رہی ہیں۔ لوگ مر رہے ہیں۔ اج کوّوں کے ساتھ تل ابیب کے اسمان میں ایران کے میزائل اور ڈرونز کی بڑی تعداد کو حملے کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔

ایندھن کی قلت کی افواہیں بے بنیاد، پٹرول-ڈیزل اور ایل پی جی کی سپلائی مکمل محفوظ: حکومت

نئی دہلی: ملک میں ایندھن کی قلت سے متعلق خبروں اور سوشل میڈیا پر گردش کرتی افواہوں کے درمیان حکومت نے جمعرات کو واضح کیا کہ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی سپلائی پوری طرح محفوظ ہے اور کہیں بھی کسی قسم کی کمی نہیں ہے۔ وزارت پٹرولیم کے مطابق ملک کے پاس اس وقت تقریباً 60 دن کا وافر ذخیرہ موجود ہے، جب کہ مجموعی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 74 دن تک ہے۔ حکومت نے اپنے بیان میں کہا کہ موجودہ عالمی حالات، خاص طور پر مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے باوجود ہندوستان میں ایندھن کی فراہمی پر کوئی منفی اثر نہیں پڑا ہے۔ ملک بھر کے پٹرول پمپوں اور گیس ایجنسیوں پر ایندھن کی مناسب دستیابی یقینی بنائی گئی ہے اور عوام کو کسی بھی طرح کی گھبراہٹ میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزارت کے مطابق گزشتہ کچھ دنوں میں بعض علاقوں میں پٹرول پمپوں اور گیس ایجنسیوں پر بھیڑ دیکھنے کو ملی، جس کی بڑی وجہ سوشل میڈیا پر پھیلائی گئی گمراہ کن معلومات اور افواہیں ہیں۔ حکومت نے زور دے کر کہا کہ ایندھن کی قلت یا سپلائی میں رکاوٹ سے متعلق تمام دعوے بے بنیاد ہیں اور ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ حکام نے بتایا کہ ملک کی تمام ریفائنریز 100 فیصد سے زیادہ صلاحیت کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور آئندہ 60 دنوں کے لیے خام تیل کی خریداری پہلے ہی طے کر لی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان اس وقت 40 سے زائد ممالک سے خام تیل درآمد کر رہا ہے، جس سے سپلائی کے ذرائع میں تنوع پیدا ہوا ہے اور کسی ایک خطے پر انحصار کم ہوا ہے۔ ایل پی جی کے حوالے سے بھی حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ گھریلو صارفین کے لیے کسی قسم کی کمی نہیں ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں سلنڈروں کی سپلائی کی جا رہی ہے اور آئندہ کم از کم ایک ماہ کی مکمل فراہمی یقینی ہے۔ گھریلو پیداوار میں اضافہ کیا گیا ہے، جب کہ بیرون ملک سے بھی بڑی مقدار میں ایل پی جی درآمد کی جا رہی ہے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ پٹرول پمپوں کو فراہم کیے جانے والے کریڈٹ کی مدت بڑھا دی گئی ہے، تا کہ کسی بھی پمپ کو کام کاج کے لیے درکار سرمایہ کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور سپلائی کا نظام بلا رکاوٹ جاری رہے۔ ساتھ ہی بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے بھی سخت اقدامات کیے گئے ہیں اور کمرشیل گیس سلنڈروں کی سپلائی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں حکومت پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے، جسے سستا اور ماحول دوست متبادل قرار دیا جا رہا ہے۔ ملک میں پی این جی نیٹ ورک تیزی سے پھیل رہا ہے اور گھریلو کنکشنز کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ وزارتِ پٹرولیم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایندھن سے متعلق معلومات کے لیے صرف سرکاری اور مستند ذرائع پر بھروسہ کریں اور افواہوں سے گریز کریں۔ حکومت نے یقین دلایا کہ ملک میں ایندھن کی سپلائی پوری طرح مستحکم ہے اور آئندہ بھی اس میں کسی خلل کا اندیشہ نہیں ہے۔

اسمبلی انتخابات: کیرالہ، آسام اور پڈوچیری میں امیدواروں کی بڑی تعداد میدان میں، 9 اپریل کو ووٹنگ

نئی دہلی: ہندوستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگیوں کی جانچ کا عمل مکمل ہو چکا ہے، جس کے بعد کیرالہ، آسام اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری میں امیدواروں کی حتمی تعداد سامنے آ گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے ایک افسر کے مطابق کیرالہ میں 985، آسام میں 789 اور پڈوچیری میں 366 امیدوار میدان میں باقی رہ گئے ہیں جو 9 اپریل کو ہونے والی ووٹنگ میں حصہ لیں گے۔ افسر نے بتایا کہ نامزدگیوں کی جانچ کے بعد یہ فہرست تیار کی گئی ہے، تاہم اگر کوئی امیدوار مقررہ مدت کے اندر اپنا نام واپس لیتا ہے تو اس میں تبدیلی ممکن ہے۔ نام واپس لینے کی آخری تاریخ سے پہلے اگر کسی امیدوار نے دستبرداری اختیار کی تو حتمی امیدواروں کی تعداد میں کمی آ سکتی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ان ریاستوں کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر ریاستوں میں ضمنی انتخابات بھی اسی دن منعقد ہوں گے۔ کرناٹک کی دو اسمبلی نشستوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے 50 امیدوار میدان میں ہیں، جبکہ گوا کی ایک نشست پر تین امیدوار اپنی قسمت آزمائیں گے۔ اسی طرح ناگالینڈ کی ایک اسمبلی سیٹ پر سات اور تریپورہ کی ایک نشست پر چھ امیدوار انتخابی مقابلے میں شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ نامزدگیوں کی جانچ کا عمل مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیا گیا۔ ریٹرننگ افسران نے امیدواروں یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کاغذات کی جانچ کی اور اس پورے عمل کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی گئی تا کہ کسی بھی قسم کے شبہات سے بچا جا سکے۔ اس کے بعد درست قرار دیے گئے امیدواروں کی فہرست تیار کر کے نوٹس بورڈ پر ان کی تصاویر کے ساتھ آویزاں کی گئی۔ کمیشن نے اس سے قبل 15 مارچ کو انتخابی شیڈول کا اعلان کیا تھا، جس کے تحت آسام کی 126، کیرالہ کی 140 اور پڈوچیری کی 30 اسمبلی نشستوں کے لیے ووٹنگ مقرر کی گئی ہے۔ انتخابی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی ان علاقوں میں ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا تھا اور سیاسی سرگرمیوں میں تیزی دیکھنے کو مل رہی ہے۔

خواتین ریزرویشن قانون: ملکارجن کھڑگے کا حکومت کی

عجلت پر سوال، انتخاب کے بعد مشاورت کا مطالبہ

نئی دہلی: کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے خواتین کے لیے ریزرویشن سے متعلق قانون میں ممکنہ ترمیم پر حکومت کی عجلت کو لے کر سخت سوالات اٹھائے ہیں اور اس معاملے پر وسیع تر سیاسی مشاورت کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کو خط لکھ کر واضح کیا کہ جب ملک کے کئی علاقوں میں اسمبلی انتخابات جاری ہیں تو ایسے میں کسی بھی اہم آئینی ترمیم پر جلدی کرنا مناسب نہیں ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اپنے خط میں کہا کہ اپوزیشن جماعتیں پہلے ہی 24 مارچ کو حکومت کو تجویز دے چکی ہیں کہ اس حساس اور اہم موضوع پر بات چیت کے لیے آل پارٹی میٹنگ انتخابات کے بعد بلائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعتیں اس وقت انتخابی مہم میں مصروف ہیں، اس لیے سنجیدہ غور و فکر کے لیے مناسب ماحول انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد ہی ممکن ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حکومت تقریباً ڈھائی سال قبل منظور کیے گئے آئینی ترمیمی قانون میں اب اچانک ترمیم کرنے کے لیے کیوں بے تاب دکھائی دے رہی ہے۔ کھڑگے کے مطابق اس معاملے پر جلد بازی نہ تو جمہوری اقدار کے مطابق ہے اور نہ ہی اس سے کسی مثبت نتیجے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ کھڑگے نے یاد دلایا کہ انہوں نے ستمبر 2023 میں راجیہ سبھا میں بحث کے دوران خود خواتین ریزرویشن قانون کے فوری نفاذ کا مطالبہ کیا تھا لیکن اس وقت حکومت نے ان کی بات سے اتفاق نہیں کیا تھا۔ اب جبکہ حکومت خود اس قانون کے نفاذ کے لیے سرگرم نظر آ رہی ہے تو اسے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینا چاہیے۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ کئی پارٹیوں نے مشترکہ خط کے ذریعے حکومت سے کہا ہے کہ خواتین ریزرویشن قانون کے نفاذ کے طریقہ کار اور لائحہ عمل پر تفصیلی گفتگو کے لیے آل پارٹی میٹنگ بلائی جائے، مگر یہ اجلاس اسمبلی انتخابات مکمل ہونے کے بعد ہی ہونا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت اس قانون کو جلد نافذ کرنے کے لیے مزید آئینی ترامیم پر غور کر رہی ہے، تا کہ مردم شماری اور حلقہ بندی کے عمل کے بغیر ہی اسے عملی شکل دی جا سکے۔ تاہم اپوزیشن جماعتوں کو اس طریقہ کار پر تحفظات ہیں اور وہ اسے جلد بازی پر مبنی فیصلہ قرار دے رہی ہیں۔ کانگریس نے حکومت پر یہ الزام بھی عائد کیا ہے کہ وہ اس معاملے کو سیاسی بیانیہ بدلنے کے لیے استعمال کر رہی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ملک کو توانائی کے بحران اور خارجہ پالیسی کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ پارٹی کے مطابق ایسے اہم قومی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے خواتین ریزرویشن کے مسئلے کو تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کا قانون 2023 میں آئینی ترمیم کے ذریعے منظور کیا گیا تھا، تاہم اس کا نفاذ مردم شماری اور نئی حلقہ بندی کے بعد ہی ممکن بتایا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس قانون کے عملی اطلاق کے طریقہ کار کو لے کر سیاسی سطح پر اختلافات اب کھل کر سامنے آ رہے ہیں۔

اسٹاک مارکیٹ میں منافع کا جھانسہ دے کر کروڑوں روپئے کی دھوکہ دہی،

شاطر جعلساز نوئیڈا سے گرفتار

نوئیڈا: قومی راجدھانی سے ملحق اتر پردیش کے نوئیڈا کی سائبر کرائم پولیس نے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کے نام پر 3 کروڑ 26 لاکھ روپئے کی دھوکہ دہی کرنے والے ایک اور شاطر جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں منافع کا جھانسہ دے کر 3 کروڑ روپئے سے زیادہ کا فراڈ کرنے والے گروہ کا رکن ہے۔ اس گروہ کا نیٹ ورک اتنا وسیع ہے کہ پولیس اب تک اس معاملے میں 14 ملزمین کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے پہنچا چکی ہے۔ سائبر جرائم پیشہ کے خلاف جاری خصوصی مہم کے حصہ کے طور پر گوتم بدھ نگر کی سائبر کرائم ٹیم کو یہ بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ پولیس نے بہار کے پورنیا کے رہنے والے بنٹی کمار کو نوئیڈا سے گرفتار کیا ہے۔ ڈی سی پی سائبر انچارج شیویا گوئل نے بتایا کہ بنٹی کمار اس گینگ کا رکن ہے جو سیدھے سادھے لوگوں کو بھاری منافع کا وعدہ کر کے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے پر آمادہ کرتا تھا۔ لوگوں کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد یہ لوگوں سے بڑی رقم منتقل کرواتے اور پھر فرار ہو جاتے۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اس واحد ملزم کے بینک اکاؤنٹ میں دھوکہ دہی کے 60 لاکھ روپے حاصل ہوئے ہیں۔ ڈی سی پی سائبر انچارج شیویہ گوئل نے بتایا کہ این سی آر پی پورٹل پر درج شکایات اور تکنیکی نگرانی کی بنیاد پر پولیس بنٹی کمار کا سراغ لگانے میں کامیاب رہی۔ ملزم کے خلاف این ایس اے اور آئی ٹی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے آگے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

پٹرول پمپوں اور گیس ایجنسیوں پر افراتفری، گھنٹوں لائن میں لگنے کے بعد خالی ہاتھ لوٹنے والوں میں شدید غم و غصہ

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی میں مسلسل اضافہ اور بحران کے جلد ختم نہ ہونے کے اندیشوں کے درمیان ملک کے مختلف حصوں میں پٹرول کی قلت اور ایل پی جی کی کمی کی خبروں سے افراتفری مچی ہوئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں سے مسلسل پٹرول پمپوں پر لمبی قطاروں کی ویڈیوز سامنے آ رہی ہیں۔ جس کے بعد مہاراشٹر کے جالنا میں انتظامیہ نے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اشیائے ضروریہ قانون 1955 کے تحت خصوصی احکامات جاری کیے ہیں وہیں اتر پردیش کے کئی اضلاع میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کے لیے مارا ماری مچی ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے پارلیمانی حلقہ گورکھپور میں بدھ کے روز پٹرول اور ڈیزل کی قلت کی افواہیں تیزی سے پھیلیں، جس سے پٹرول پمپوں پر لوگوں کی بھیڑ امڈ پڑی۔ شہر اور گرد و نواح میں یہ خبر پھیلی کہ تیل کمپنیوں نے پٹرولیم مصنوعات کی سپلائی بند کر دی ہے جس سے لوگ گھبرا گئے اور پمپوں کی طرف دوڑ پڑے۔ کچھ مقامات پر لوگوں نے اضافی ایندھن بھروانے کی بھی کوشش کی، جس سے غیر ضروری بھیڑ اور افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے گورکھپور کے ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا نے فوری طور پر ویڈیو پیغام جاری کر کے لوگوں سے امن قائم رکھنے اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں پٹرول اور ڈیزل کی سپلائی معمول پر ہے اور کہیں بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ مینا نے کہا کہ پٹرولیم اشیا کی سپلائی باقاعدگی سے جاری ہے اور انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ بغیر تصدیق کے کوئی بھی گمراہ کن معلومات شیئر نہ کرے۔ اتر پردیش ہی نہیں بلکہ ملک کے کئی صوبوں میں پٹرول اور ڈیزل کی قلت کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ گجرات، آسام، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور بہار سمیت کئی ریاستوں میں افراتفری کا ماحول ہے۔ آسام کے جورہاٹ میں پیٹرول پمپ کے مالک راکیش سنگھ نے کہا کہ ہم صارفین کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہمارے پاس مکمل ذخیرہ ہے لیکن وہ سننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم تو پورا ٹینک بھی بھر رہے ہیں۔ اسی طرح گجرات کے کئی پٹرول پمپوں پر بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔ وہیں مہاراشٹر کے جالنا میں لمبی قطاروں نے پیٹرول کی طلب اور رسد کے درمیان عدم توازن پیدا کر دیا ہے۔ ایسی صورتحال میں ضلعی انتظامیہ نے اشیائے ضروریہ قانون 1955 کے تحت خصوصی احکامات جاری کیے ہیں۔ حکم کے مطابق دو پہیہ گاڑیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 200 روپئے اور 3 پہیہ اور 4 پہیہ گاڑیوں کے لیے 2000 روپئے تک ہی ایندھن بھروانے کی حد طے کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کین، بوتل یا کسی بھی دیگر کنٹینر میں ایندھن دینے پر سخت پابندی لگائی گئی ہے۔

سنجیدگی سے بات چیت نہ کی تو واپسی کا راستہ نہیں بچے گا، ٹرمپ کی ایران کو دھمکی

واشنگٹن: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے درمیان ایک بار پھر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے تہران کو واضح پیغام دیا ہے کہ وہ مذاکرات کے حوالے سے فوری سنجیدگی دکھائے، بصورت دیگر حالات ایسے مرحلے میں داخل ہو سکتے ہیں جہاں سے واپسی ممکن نہیں رہے گی۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان ممکنہ سمجھوتے سے متعلق متضاد اطلاعات گردش کر رہی ہیں۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے پیغام میں دعویٰ کیا کہ ایرانی نمائندے غیر معمولی اور عجیب طرز عمل اختیار کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران امریکہ سے معاہدہ کرنے کے لیے بار بار رابطہ کر رہا ہے اور گویا درخواستیں کر رہا ہے، کیونکہ وہ عسکری طور پر کمزور ہو چکا ہے اور اس کے پاس دوبارہ ابھرنے کا کوئی موقع باقی نہیں رہا۔

پرائیویٹ کمپنی 'نائرہ انرجی' کے پٹرول-ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) ملک کی سب سے بڑی پرائیویٹ ایندھن خوردہ فروش کمپنیوں میں سے ایک نائرہ انرجی نے جمعرات کو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔ کمپنی نے پٹرول کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر اور

ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے فی لیٹر اضافہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد کیا گیا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری جنگ کی وجہ سے تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے جس کا اثر اب مقامی مارکیٹ پر بھی پڑنے لگا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 28 فروری کے بعد سے بین الاقوامی سطح پر تیل کی قیمتوں میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان میں پیٹرول اور ڈیزل کی خوردہ قیمتیں طویل عرصے تک مستحکم رہی تھیں جس سے ایندھن کی مارکیٹنگ کمپنیوں پر لاگت کا دباؤ بڑھ رہا تھا۔ نائرہ انرجی ملک کے 1 لاکھ 2 ہزار 75 پٹرول پمپس میں سے تقریباً 6,967 چلاتی ہے۔ کمپنی نے اب بڑھتے ہوئے اخراجات کا کچھ بوجھ صارفین پر ڈالنے کا فیصلہ کیا ہے حالانکہ اس معاملے پر کمپنی کی جانب سے ابھی تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق روس کی روزنیفٹ کی ملکیت والی نائرہ نے پٹرول کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے فی لیٹر اضافہ کیا ہے لیکن مؤثر اضافی شرح ریاستوں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے جو ویٹ جیسے مقامی ٹیکس پر منحصر ہے۔ کچھ مقامات پر پٹرول کی قیمتوں میں 5.30 روپے فی لیٹر تک اضافہ ہوا ہے۔ وہیں ریلائنس انڈسٹریز اور بی پی کی مشترکہ کمپنی 'جیو-بی پی' نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ دوسری طرف سرکاری تیل کمپنیوں انڈین آئل، بھارت پٹرولیم اور ہندوستان پیٹرولیم، جو بازار کے تقریباً 90 فیصد حصے پر کنٹرول رکھتی ہیں، اپریل 2022 سے خوردہ قیمتوں کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نجی کمپنیوں کو نقصان کے ازالے کے لیے کوئی حکومتی تعاون نہیں ملتا جب کہ سرکاری کمپنیاں قیمتوں کو کنٹرول رکھنے میں معاونت حاصل ہوتی ہے۔ مسلسل بڑھتے خسارے کی وجہ سے نجی کمپنیوں کے پاس قیمتوں میں اضافے کے علاوہ متبادل محدود ہو گئے ہیں۔ تاہم سرکاری کمپنیوں نے حال ہی میں پریمیم پیٹرول (95 آکٹین) کی قیمت میں 2 روپے فی لیٹر اور صنعتی استعمال کے لیے بلک ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 22 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا ہے۔ دہلی میں پریمیم پٹرول 99.89 روپے سے بڑھ کر 101.89 روپے فی لیٹر ہو گیا ہے، جبکہ بلک ڈیزل 87.67 سے بڑھ کر 109.59 روپے فی لیٹر ہو گیا ہے۔ اس کے باوجود ریگولر پیٹرول (94.77 روپے) اور ڈیزل (87.67 روپے) کی قیمتیں بدستور برقرار ہیں۔

ورقِ تازہ
27 March 2026 اداریہ

پیٹرول بحران، ایک چیلنج

پیٹرول پمپوں پر لگی میلوں لمبی قطاریں اور شہریوں کے چہروں پر پھیلی بے بسی ایک عارضی بحران کی علامت ہی نہیں بلکہ یہ ہمارے انتظامی ڈھانچے کی اس کمزوری کا پردہ چاک کرتی ہے جہاں ذرا سی افواہ یا سپلائی میں معمولی رکاوٹ پورے شہر کا پہیہ جام کر دیتی ہے۔ گزشتہ چند روز سے ریاست کے مختلف اضلاع کے پیٹرول پمپوں پر جو افراتفری کا منظر ہے، اس نے عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ گھنٹوں دھوپ میں کھڑے رہنے کے بعد جب ایک مزدور یا ملازم کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ پمپ پر ایندھن ختم ہو چکا ہے، تو اس کا غم و غصہ محض پیٹرول کے لیے نہیں بلکہ اس نظام کے خلاف ہوتا ہے جو اسے ایک بنیادی ضرورت کے لیے در بدر کر رہا ہے۔ ناندیڑ ضلع انتظامیہ نے اس بحران پر قابو پانے کے لیے پیٹرول کی خریداری پر جو حد مقرر کی ہے (یعنی بغیر گیئر والی گاڑیوں کو 200 روپے، گیئر والی کو 300 اور چار پہیہ گاڑیوں کو 1500 روپے کا ایندھن) یہ فیصلہ بظاہر نظم و ضبط قائم کرنے کی کوشش نظر آتا ہے، لیکن کیا حکام نے اس کے زمینی اثرات کا ادراک کیا ہے؟ ناندیڑ جیسے ضلع میں، جہاں ہزاروں لوگ روزانہ اپنے روزگار کے لیے میلوں کا سفر طے کرتے ہیں، وہاں 200 یا 300 روپے کا پیٹرول ان کے لیے ایک مذاق سے کم نہیں ہے۔ ایک ڈیلیوری بوائے، ایک آٹو رکشہ ڈرائیور یا ایک عام ملازم جو روزانہ 40-50 کلومیٹر کا سفر طے کرتا ہے، وہ ہر دوسرے دن ان طویل قطاروں میں اپنا وقت ضائع کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ یہ ''راشننگ'' مسئلے کا حل نہیں بلکہ اسے طول دینے کا ذریعہ بن رہی ہے۔ انتظامیہ کا یہ جواز کہ عالمی حالات (ایران، اسرائیل اور امریکہ کی کشیدگی) کے باعث افواہیں پھیل رہی ہیں اور لوگ ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں، کسی حد تک درست ہو سکتا ہے، لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انتظامیہ کا اپنا ''انٹیلی جنس'' اور ''کمیونیکیشن'' نظام کہاں سو رہا تھا؟ اگر سپلائی میں کوئی حقیقی کمی نہیں ہے، تو پمپوں پر پولیس تعینات کرنے سے بہتر تھا کہ سپلائی لائن کو اتنا مضبوط اور شفاف بنایا جاتا کہ عوام میں اعتماد بحال ہوتا۔ جب عام آدمی پمپوں کو سوکھا ہوا دیکھتا ہے اور انتظامیہ صرف ''تحریری احکامات'' جاری کرتی ہے، تو وہ خوف (Panic) کا شکار ہوتا ہے اور یہی خوف افراتفری کو جنم دیتا ہے۔

دیانتداری کا تقاضا ہے کہ ہم یہ تلخ سوال بھی اٹھائیں کہ کیا یہ بحران مصنوعی تو نہیں؟ جب بھی ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے، کالا بازاری کرنے والے عناصر متحرک ہو جاتے ہیں۔ کچھ شہروں میں دگنی قیمت پر پیٹرول کی دستیابی کی خبریں انتظامیہ کی کارکردگی پر ایک سوالیہ نشان ہیں۔ اگر عام پمپوں پر تیل ختم ہے تو پھر گلی کوچوں میں بلیک میں پیٹرول کہاں سے آ رہا ہے؟ کیا انتظامیہ نے ان ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی کی ہے؟ محض پابندیاں لگانے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا، بلکہ سپلائی چین کی نگرانی اور غیر قانونی فروخت پر سخت گرفت سے حل نکلتا ہے۔ ناندیڑ کی عوام اس وقت ایک عجیب و غریب امتحان سے گزر رہی ہے۔ ایک طرف بڑھتی ہوئی مہنگائی کا بوجھ ہے اور دوسری طرف اب اپنی ہی رقم سے اپنی ضرورت کا پیٹرول خریدنے کے لیے بھیک مانگنے جیسی صورتحال ہے۔ انتظامیہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ پیٹرول کوئی عیاشی نہیں بلکہ آج کے دور میں زندگی کی گاڑی چلانے کے لیے ناگزیر ہے۔ 1500 روپے میں چار پہیہ گاڑی کا ٹینک بمشکل تہائی حصہ ہی بھر پاتا ہے، کیا ایک کسان جو دور دراز گاؤں سے شہر آتا ہے یا کوئی بیمار کو ہسپتال لے جانے والا شخص، اس محدود مقدار میں اپنی ضرورت پوری کر سکے گا؟ اس بحران کا ایک اور تکلیف دہ پہلو وہ معاشی نقصان ہے جو ناندیڑ کے چھوٹے تاجروں اور روزانہ اجرت پر کام کرنے والوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ جب ایک آٹو رکشہ ڈرائیور آدھا دن پیٹرول کی لائن میں گزار دیتا ہے، تو اس کے گھر کا چولہا ٹھنڈا ہونے لگتا ہے۔ انتظامیہ کے 200 یا 300 روپے کے پیٹرول کے کوٹے میں وہ بمشکل چند ہی پھیرے لگا پاتا ہے، جس کا براہِ راست اثر اس کی یومیہ کمائی پر پڑتا ہے۔ کیا حکومت یا ضلعی حکام نے کبھی سوچا ہے کہ ان کے ایک ''کاغذی فیصلے'' سے کتنے خاندانوں کی معیشت درہم برہم ہو رہی ہے؟ پیٹرول کی یہ محدود سپلائی صرف ٹینک نہیں بھرتی، بلکہ غریب کی محنت اور وقت کو بھی نگل رہی ہے۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ ایک طرف ڈیجیٹل انڈیا اور تیز رفتار ترقی کے دعوے کیے جاتے ہیں، اور دوسری طرف ایک ضلع کا پورا انتظامی ڈھانچہ ایندھن کی سپلائی برقرار رکھنے میں بے بس نظر آتا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی افواہوں نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے، لیکن اس انفارمیشن وار میں انتظامیہ کا میڈیا سیل مکمل طور پر خاموش نظر آیا۔ جب عوام کو معتبر ذرائع سے حقیقت کا پتہ نہیں چلتا، تو وہ لاشعوری طور پر واٹس ایپ یونیورسٹی کی افواہوں پر یقین کر لیتے ہیں۔ ناندیڑ انتظامیہ کو چاہیے تھا کہ وہ ہر گھنٹے بعد پمپوں کی صورتحال اور اسٹاک کی موجودگی کا ڈیٹا پبلک کرتی تاکہ لوگ گھبراہٹ میں آ کر اسٹاک جمع نہ کرتے۔ شفافیت کی اسی کمی نے آج ضلع بھر میں ایک مصنوعی قحط کی سی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ناندیڑ ضلع انتظامیہ محض ٹیبل ورک اور راشننگ کے احکامات سے باہر نکل کر عملی اقدامات کرے۔ تیل کمپنیوں کے ساتھ ہنگامی بنیادوں پر رابطہ کر کے پیٹرول اور ڈیزل کی وافر مقدار کو یقینی بنایا جائے۔ عوام کو صرف یہ نہ کہا جائے کہ ''افواہوں پر یقین نہ کریں''، بلکہ پمپوں پر تیل کی فراہمی کو یقینی بنا کر یہ ثابت کیا جائے کہ حالات قابو میں ہیں۔ انتظامیہ کو اپنی ترجیحات بدلنی ہوں گی، پابندیاں لگانا آسان ہے، لیکن عوام کو سہولت فراہم کرنا اصل حکمرانی ہے۔ اگر جلد ہی صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں، جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ کی نااہلی پر ہوگی۔

'جہنم برپا' کرنے کی دھمکیاں اور 'مذاکرات' پر ابہام:
امریکہ کے 15 مطالبات اور تہران کی 5 شرائط کیا ہیں؟

پالین کولا

ایران کے وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اُن کا ملک اس وقت امریکہ کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لیے کسی قسم کے مذاکرات نہیں کر رہا ہے اور نہ ہی اس کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایرانی وزیرِ خارجہ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ بات چیت 'جاری' ہے اور یہ 'نتیجہ خیز' ہے۔ ایرانی وزیرِ خارجہ نے امریکہ کی جانب سے بھجوائے گئے 15 نکات کا ذکر کرتے ہوئے تصدیق کی کہ امریکہ نے 'دوست ممالک' کے ذریعے ایران کو پیغامات بھجوائے ہیں، لیکن پیغامات کا یہ تبادلہ مذاکرات یا کوئی گفت و شنید نہیں ہے۔ یہ جنگ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے فضائی حملوں سے شروع ہوئی جس کے بعد ایران نے خلیج میں امریکی اتحادیوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ شروع کیا۔ اسرائیل کے 'چینل 12' کے مطابق ایران کو جنگ بندی کے لیے کئی مطالبات پورے کرنا ہوں گے۔ چینل کے مطابق یہ وہی بنیادی مطالبات ہیں، جو جنگ شروع ہونے سے قبل امریکہ کی جانب سے دہرائے گئے تھے۔ ان میں ایران کو جوہری صلاحیت حاصل کرنے سے روکنا اور میزائل پروگرام کو ختم کرنا ہے۔ ایران مسلسل یہ کہتا رہا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنا رہا۔ تجاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران کو چاہیے کہ وہ کبھی بھی جوہری ہتھیاروں کے حصول کا عزم نہ کرے۔ جوہری تنصیبات کو ختم کرنے کا عہد کرے اور اپنے پاس موجود یورینیم کو افزودہ نہ کرے اور اس معاملے پر عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون کرے۔ تجاویز کے مطابق ایران اپنے میزائل پروگرام کی رینج اور مقدار محدود کرنے پر رضامند ہو جبکہ علاقائی پراکسیز لبنان میں حزب اللہ، غزہ میں حماس اور یمن میں حوثی باغیوں کی مالی مدد بند کرے۔ تجاویز میں ایران کو آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کا بھی کہا گیا ہے، تاکہ یہ ایک آزاد سمندری راہداری کے طور پر کام کر سکے۔ آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے دُنیا میں تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے اور اس نے عالمی معیشت میں کساد بازاری کے خدشات کو بڑھایا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ایران یہ تمام مطالبات مان لیتا ہے تو پھر اس پر سے بین الاقوامی پابندیاں ہٹا دی جائیں گی۔ گذشتہ نومبر میں ایران کی جانب سے اس کے متعدد جوہری مراکز اور فوجی اڈوں پر اسرائیل اور امریکی بمباری کے بعد ایران نے جوہری تنصیبات کے معائنے کا عمل معطل کر دیا تھا۔ اس معاملے پر تفصیلات کی تصدیق کے لیے پوچھے گئے سوال پر وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے ان تجاویز کی مکمل تصدیق کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا تھا کہ اُس میں سے کچھ درست ہیں، لیکن جو میڈیا میں کہانیاں سامنے آ رہی ہیں، وہ حقائق پر مبنی نہیں ہیں۔

ایران کے وزیرِ خارجہ نے تصدیق کی تھی ملک کے سینئر رہنماؤں کو کچھ 'خیالات' پیش کیے گئے ہیں، تاہم اگر اس حوالے سے کسی پوزیشن لینے کی ضرورت محسوس ہوئی تو ضرور بتایا جائے گا۔ کیا ٹرمپ ایران جنگ سے نکلنے کی کسی حکمتِ عملی کے بہت قریب ہیں؟ امریکی صدر ایران جنگ کو ختم کرنے کے لیے کسی راستے کی تلاش میں بہت دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں، جسے وہ جنگ کو 'سمیٹنا' کہتے ہیں۔ لیکن اس جنگ سے باہر نکلنے کے لیے صدر ٹرمپ کی حکمت عملی واضح نہیں ہے اور امریکی صدر کے ملے جلے پیغامات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس بارے میں تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کر سکے کہ کون سی حکمت عملی بہتر ہوگی۔ آیا اس جنگ کو جلد از جلد ختم کیا جائے یا ایران کے ساتھ بات چیت کے ذریعے کسی تصفیے تک پہنچا جائے۔ منگل کے روز، ٹرمپ نے اشارہ دیا کہ امریکہ ایک ساتھ دونوں منصوبوں پر عمل کر سکتا ہے۔ چند گھنٹوں میں، پینٹاگون نے ایران میں زمینی فوج بھیجنے کا حکم دیا اور امریکی مذاکرات کاروں نے ایرانی حکومت کو ایک نیا 15 نکاتی منصوبہ بھیجا۔ بدھ تک، وائٹ ہاؤس ایران پر زور دے رہا تھا کہ وہ اس معاہدے کو قبول کرلے جبکہ یہ دھمکی دے رہا تھا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو اس ملک کو پہلے سے زیادہ سخت ضرب لگائیں گے، جس سے ٹرمپ کے ارادوں کے بارے میں مزید الجھن پیدا ہوتی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں سے گفتگو میں خبردار کیا تھا کہ 'صدر ٹرمپ کوئی جھوٹا دعویٰ نہیں کرتے وہ ایران پر 'جہنم برپا' کرنے کے لیے تیار ہیں اور اس معاملے پر ایران کو کوئی غلط اندازہ نہیں لگانا چاہیے۔' ایرانی وزیرِ خارجہ کی جانب سے مذاکرات سے متعلق بیان سے چند گھنٹے قبل ایران کے پریس ٹی وی نے ایک 'نامعلوم سینئر سکیورٹی اور سیاسی شخصیت' کا حوالہ دیتے ہوئے جنگ بندی کے لیے پانچ تجاویز پیش کی تھیں۔ ان تجاویز میں 'جارحیت اور ایرانی رہنماؤں کے قتل' کا سلسلہ روکنے کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کئی مواقع پر کہہ چکے ہیں کہ وہ اس جنگ کے دوران 'آکٹوپس کا سر کاٹنے کا ارادہ' رکھتے ہیں۔ جنگ کے بعد پہلے دن سے لے کر اب تک سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سمیت کئی اعلیٰ ایرانی اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایران کی یہ بھی شرط ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی کوئی طریقہ کار بنایا جائے، جس کے تحت ایران پر دوبارہ جنگ مسلط نہ کی جائے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ اس حوالے سے کیا ضمانتیں فراہم کی جا سکتی ہیں اور کون سے ممالک اس عمل کی نگرانی کریں گے۔ اقتصادی محاذ پر ایران جنگی نقصانات کے ازالے اور معاوضے کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ آبنائے ہرمز پر مکمل طور پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ تہران چاہتا ہے کہ اسرائیل خطے میں ایرانی اتحادیوں پر حملے بند کرے۔ اسرائیل نے حزب اللہ کے خلاف اپنی مہم کو تیز کرتے ہوئے منگل کو اعلان کیا ہے کہ اس کی فوج لبنان کے اندر وسیع بفر زون میں اس وقت تک رہے گی جب تک کہ شمالی اسرائیل پر حملے بند نہیں ہو جاتے۔ منگل کو صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران بات چیت کے لیے بے چین ہے اور ایرانی مذاکرات کاروں نے امریکہ کو ایک 'بہت ہی زبردست تحفہ' بھی دیا ہے۔ امریکی صدر نے اس 'تحفے' کو تیل اور گیس سے منسلک قرار دیا تھا، تاہم اس حوالے سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی تھیں۔ جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والے مذاکرات کی قیادت ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے لیے ایلچی سٹیو وٹکوف اور صدر کے داماد جیرڈ کشنر کریں گے۔ رپورٹ ہونے والی امریکی تجاویز اس امن منصوبے سے ملتی جلتی ہیں، جس نے غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان دو برس سے جاری جنگ کو ختم کیا تھا۔ اگر اس نوعیت کی تجاویز کو آگے بڑھانا ہے تو اس سے قبل جنگ بندی کا اعلان درکار ہوگا۔ اسرائیل کے 'چینل 12' کے مطابق اسرائیلی رہنما اس موقع پر ایران پر حملے روکنے پر خوش نہیں ہوں گے، بالکل اسی طرح جب اُنھوں نے غزہ میں جنگ بندی کے وقت اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ اسرائیل کے معاشی اُمور کے وزیر نیر برکات نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ بہت مشکل ہے کہ ایران، ٹرمپ کی شرائط کو تسلیم کر لے۔' رپورٹس کے مطابق ٹرمپ کی تجاویز پاکستان کی جانب سے ایران کو دی گئیں جبکہ ترکی اور مصر بھی جنگ کے خاتمے کی کوششوں میں شامل ہیں۔ مصر کے وزیرِ خارجہ نے بدھ کے روز کہا کہ ان کا اپنے ایرانی ہم منصب عراقچی کے ساتھ بات ہوئی ہے۔ ٹرمپ نے یہ نہیں کہا کہ امریکہ کس سے بات کر رہا ہے، لیکن صرف یہ کہا ہے کہ وہ 'صحیح لوگ' ہیں۔ ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای اپنے والد پر ہونے والے حملے میں زخمی ہونے کے بعد سے اب تک عوامی سطح پر سامنے نہیں آئے۔ ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ان کوششوں سے آگاہ ہیں۔ موجودہ ایرانی قیادت امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت سے گریز کا تاثر دے رہی ہے۔ اسی اثنا میں امریکی فوج بھی خطے میں بھیجے جا رہے ہیں، جس سے یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ شاید وہ آبنائے ہرمز کھلی رکھنے اور ایران کے کسی علاقے پر قبضے کے لیے استعمال میں لائے جائیں گے۔

سورۃ المعارج: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار و خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ حیدرآباد
9849099228

کلام مجید کی یہ سورۃ "المعارج" مکی سورتوں میں شامل ہے، فہرست کے مطابق یہ 70 ستر ویں سورت ہے اور اس کا نام آیت نمبر 3 کے لفظ ''ذی المعارج'' سے ماخوذ ہے۔ اس میں 44 آیات کریمہ اور دو رکوع آئے ہیں! یہ سورۃ بھی تقریباً وہی حالات میں نازل ہوئی جو 'سورۃ الحاقہ' کے وقت موجود تھے، یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت تو شروع ہو چکی تھی مگر اس میں زیادہ شدت پائی نہیں جاتی تھی۔ مذکورہ بالا سورت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو بات ارشاد فرمائی ہے یہ دراصل کفار مکہ کے اس چیلنج کا جواب ہے جو اُنھوں نے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے، کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) لے آؤ وہ قیامت جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو یعنی تمہیں جھٹلا کر واقعی ہم عذاب کے مستحق ہو گئے ہیں!؟ اگر تم اس میں سچے ہیں تو قیامت کی گھڑی کیوں نہیں آتی۔۔؟ حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ، اس سورہ کی پہلی آیت "سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ" کے سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ "اصل الفاظ ہیں سال سآئل۔ بعض مفسرین نے یہاں سوال کو پوچھنے کے معنی میں لیا ہے اور وہ آیت کا مطلب یہ بیان کرتے ہیں کہ پوچھنے والے نے پوچھا ہے کہ وہ عذاب، جس کی ہمیں خبر دی جا رہی ہے، کس پر واقع ہوگا؟ اور اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ وہ کافروں پر واقع ہوگا۔ لیکن اکثر مفسرین نے اس جگہ سوال کو مانگنے اور مطالبہ کرنے کے معنی میں لیا ہے۔ نسائی اور دوسرے محدثین نے ابن عباسؓ سے یہ روایت نقل کی ہے اور حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا ہے کہ نضر بن حارث بن کلدہ نے کہا تھا اللھم ان کان ھذا ھو الحق من عندك فامطر علینا حجارۃ من السماء اوئتنا بعذاب الیم۔ (الانفال، آیت 32)" خدایا اگر یہ واقعی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر دردناک عذاب لے آ "۔ اس کے علاوہ متعدد مقامات پر قرآن مجید میں کفار مکہ کے اس چیلنج کا ذکر کیا گیا ہے کہ جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ لے کیوں نہیں آتے۔ مثال کے طور پر حسب ذیل مقامات ملاحظہ ہوں یونس، آیات 46 تا 48، الانبیاء 36 تا 41، النمل، 67 تا 72، سبا، 26 تا 30، یسین، 45 تا 52۔ الملک، 24 تا 27 "۔ (حوالہ سورہ معارج حاشیہ 1 تفہیم القرآن)

بات دراصل یہ کہ مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعوت میں اس بات کا ذکر فرمایا کرتے تھے کہ ایک دن قیامت آنے والی ہے!، آخرت کی زندگی یقینی ہے!۔ نیک بندوں کیلئے جنت ہے اور بدکار و نافرمان لوگوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ آپؐ کے ان ارشادات کا، کفار مکہ مذاق اُڑایا کرتے تھے لہٰذا اس سورت میں ان لوگوں کو تنبیہ اور نصیحت فرمائی، تاکہ یہ ہوش میں آئیں اور اپنی فکر و نظر میں صالح تبدیلی لائیں۔ چنانچہ ابتدائی طور پر یہ بات واضح کر دی گئی کہ جو لوگ عذاب مانگتے ہیں یہ (عذاب کا انکار کرنے والوں پر) بالضرور واقع ہو کر رہے گا اور جب یہ آجائے اس وقت اسے دفع کرنے والا کوئی نہیں جس کا ذکر آیت کریمہ (2) میں اس طرح آیا کہ "لِلْكٰفِرِينَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ" (وہ سن لے) یہ تیار ہے کفار کے لئے، اسے ٹالنے والا کوئی نہیں۔ آیت کریمہ (3) میں اللہ تعالیٰ کی اپنی قوت و عظمت کا مضمون ہے جو صرف دو جملوں "مِنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ" میں بیان ہوا کہ دیکھو یہ (نافرمانوں کے لیے جو تکلیف دہ گھڑی آنے والے اسے بھیجنے والی کوئی ضعیف یا معمولی ہستی نہیں ہے! بلکہ "مِنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ" یہ اللہ کی طرف سے ہے، جو عروج کے زینوں کا مالک ہے.....!!! حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ ''یہ عذاب نازل کرنے والا کوئی کمزور اور ضعیف شخص نہ ہوگا جس کو نیچا دکھا سکتے ہیں، بلکہ یہ عذاب اللہ جل مجدہٗ کی طرف سے ہوگا۔ وہ اللہ تعالیٰ جو مَعَارِج کا مالک ہے۔'' لفظ "معارج" کا خلاصہ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "مَعَارِج عروج سے ہے۔ عروج کا معنی بلند ہونا، اونچا ہونا ہے اس سے اسم آلہ معراج اور مِعرَج ہے۔ اسی کی جمع مَعَارِج اور مَعَارِیج ہے۔ ان کا معنی سیڑھیاں، زینے جن کے ذریعہ انسان اوپر چڑھتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں معارج سے مراد آسمان ہے؛ کیونکہ وہ بھی زینوں کی طرح درجہ بدرجہ ایک دوسرے کے اوپر ہیں۔ قال ابن مسعود ذی المعارج ای ذی السموات۔ یا معارج سے مراد وہ مراتب و مدارج ہیں جو فرشتوں کو عطا کیئے گئے ہیں اور جب معارج کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے مراد وہ شان اور وہ عظمت ہے جو اسکی شان اقدس کی شایان ہے"۔ اور روح سے مراد جبریل امین ہیں (ضیاءُ القرآن حاشیہ 2) اور آگے ارشاد فرمایا کہ "تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ....خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ" (آیت 4) ملائکہ اور روح اس کے حضور چڑھ کر جاتے ہیں، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے) مولانا مودودی رحمہ اللہ: اس سلسلہ میں عام فہم تشریح یوں فرمائی کہ "روح سے مراد جبریلؑ ہیں اور ملائکہ سے الگ انکا ذکر، ان کی عظمت پر دلالت کرتا ہے۔ سورۃ شعراء میں فرمایا گیا ہے کہ نزل بہ الروح الامین علی قلبک (اس قرآن کو روح امین لے کر تمہارے دل پر نازل ہوئے ہیں)۔ اور سورۃ بقرہ میں ارشاد ہوا ہے قل من کان عدوا لجبریل فانہ نزلہ علی قلبک (کہو کہ جو شخص جبریل کا اس لیے دشمن ہو کہ اس نے یہ قرآن تمہارے قلب پر نازل کیا ہے۔۔) ان دونوں آیتوں کو ملا کر پڑھنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ روح سے مراد جبریل ہی ہیں"

"یہ سارا مضمون متشابہات میں سے ہے، جس کے معنی متعین نہیں کیے جاسکتے۔ ہم نہ فرشتوں کی حقیقت جانتے ہیں، نہ ان کے چڑھنے کی کیفیت کو سمجھ سکتے ہیں، نہ یہ بات ہمارے ذہن کی گرفت میں آسکتی ہے کہ وہ زینے کیسے ہیں جن پر فرشتے چڑھتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی یہ تصور نہیں کیا سکتا کہ وہ کسی خاص مقام پر رہتا ہے، کیونکہ اس کی ذات زمان و مکان کی قیود سے منزہ ہے" "سورۃ حج، آیت 47 میں ارشاد ہوا ہے" یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا، مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔" سورۃ السجدہ، آیت 5 میں فرمایا گیا ہے" وہ آسمان سے زمین تک دنیا کے معاملات کی تدبیر کرتا ہے، پھر (اس کی روداد) اوپر اس کے حضور جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہے"۔ اور یہاں عذاب کے مطالبہ کے جواب میں اللہ تعالیٰ کے ایک دن کی مقدار پچاس ہزار سال بتائی گئی ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ کو تلقین کی گئی ہے کہ جو لوگ مذاق کے طور پر عذاب کا مطالبہ کر رہے ہیں ان کی باتوں پر صبر کریں اور اس کے بعد فرمایا گیا ہے کہ یہ لوگ اس کو دور سمجھتے ہیں اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ ان سب ارشادات پر مجموعی نگاہ ڈالنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ لوگ اپنے ذہن اور اپنے دائرہ فکر و نظر کی تنگی کے باعث خدا کے معاملات کو اپنے وقت کے پیمانوں سے ناپتے ہیں اور انہیں سو پچاس برس کی مدت بھی بڑی لمبی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک ایک اسکیم ہزار ہزار سال اور پچاس پچاس ہزار سال کی ہوتی ہے۔ اور یہ مدت بھی محض بطور مثال ہے، ورنہ کائناتی منصوبے لاکھوں اور کروڑوں اور اربوں سال کے بھی ہوتے ہیں۔" (ت ق، حاشیہ 3 تا 5) عبد بن حمید نے حسنؓ سے روایت کیا کہ وہ دن ان (نیک بندوں) پر ایک فرض نماز کی طرح ہو جائے گا۔ یعنی وہ پچاس ہزار کا دن ایک فرض نماز کے پڑھنے کے وقت کے برابر ہو جائے گا۔ ابن ابی حاتم والحاکم و بیہقی نے البعث میں ابو ہریرہؓ سے امرفوعاروایت کیا ہے کہ قیامت کا دن ایمان والوں پر ااا صرف اتنا لمبا ہوگا جتنا ظہر اور عصر کے درمیان وقت ہے۔ (حاشیہ 26 اور 27، تفسیر درمنثور، امام جلال الدین السیوطی) پھر آگے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روئے سخن ہے کہ آپ ان (منکرین) کی طرف سے مذاق اُڑائے جانے پر صبر کیجئے۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا، اصل بات یہ ہے کہ (منکرین حق) لوگ عذاب الٰہی کو دور سمجھتے ہیں اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ بہ الفاظ دیگر یہ لوگ اسے بعید از امکان سمجھتے ہیں اور ہمارے نزدیک وہ قریب الوقوع ہے۔ قاضی ثناءاللہ پانی پتیؒ لکھتے ہیں کہ، "فاصبر صبرا جمیلا" (پس اے محمدؐ تکذیب کفار پر خوبی کے ساتھ صبر کرو۔)

کافروں کی طرف سے سوال (اور مطالبہ عذاب)۔۔۔۔۔۔ سے تنگ دل نہ ہوں اور ان پر عذاب آنے کی جلدی نہ کریں۔ اس وقت مطلب یہ ہوگا کہ آپ صبر کریں، عذاب ان کو بہالے جائے گا۔ عذاب کا وقت قریب ہے۔ (تفسیر مظہری)

آگے کا مضمون قیامت کے ہولناکیوں کے تذکرہ سے لبریز ہے اور اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ یہ (منکر قیامت) لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت لے آنے کی جلدی کر رہے ہیں۔ یہ ان کی ہنسی و کھیل ہے۔ ہاں ان کو یہ بات یاد رکھنی ہے کہ وہ دن بڑا ہی سختی والا ہوگا! کیونکہ یہ چیز ہی ایسی ہے اس دن مجرمین کا برا حشر ہوگا؛ یعنی ان کی حالت ایسے موقع پر یہ ہوگی کہ "اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کا حال نہ پوچھے گا" (آیت 10) یعنی یہ ایسا نازک موقع ہوگا کہ ہر شخص کو اپنی ہی فکر لاحق رہے گی، کسی اور کی خیریت معلوم کرنے کا کسی کو ہوش ہی نہ رہے گا، حالانکہ یہ ایک دوسرے کو دکھا ے جائیں گے۔ بلکہ ہر ہر مجرم یہ تمنا کرے گا کہ کاش "يَوَدُّ الْمُجْرِمُ....يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيهِ" (آیت 11) "وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيهِ" (آیت 12) "وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُـْٔوِيهِ" آیت (13) "وَمَن فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ" (آیت 14) یہ اپنے پسندیدہ اور دل کو پیارے لگنے والے بچوں اور اپنی چہیتی بیوی اور اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو تک فدیہ میں دے کر اللہ کے عذاب سے بچنے کی کوشش کریں گے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اگر اس کا وہاں بس چلے تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو فدیہ دے کر چھٹکارا پالینے سے بھی دریغ نہیں کریں گے؛ پھر آخر کار کیا ہوگا۔۔۔؟ فرمایا "كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى" (آیت 15)، مگر مشرک پھر بھی اپنی اس سعی میں ناکام ہو کر رہے گا۔ اصل میں یہاں کلا لفظ ہی مشرک کو بھڑکتی آگ سے بچنے کی تمنا سے روکنا مقصود ہے کہ ہرگز انکی تمنا پوری نہیں ہوگی وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ مستفاد (تفسیر مظہری) اس کے بعد کا مضمون دو گروہ کے تذکرہ کے ساتھ آگے بڑھتا ہے یعنی دو طرح کے لوگوں کے کردار اور ان کے نتیجے بیان فرمائے گئے۔ پہلا گروہ مجرمین کا ہے جو حق سے منہ موڑ کر اپنی من مانی کی ہوگی اور مال و دولت جمع کر کے رکھا (بخل سے کام لیا) ایسے لوگوں کے لئے جہنم کی بھڑکتی آگ ہے، "نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى" وہ، (ظالموں کے) گوشت پوست کو نوچ لے گی؛ تَدْعُوْا....وَتَوَلّٰى آیت 17 پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی، ہر اس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھری یعنی جو دنیا میں حق سے فراری اختیار کی، اللہ کے رسول کی ہدایات کی پرواہ نہ کی تھی! انکی ایک اور بیماری کا بھی ذکر ہوا، وہ یہ کہ "وَجَمَعَ فَاَوْعٰى" مال جمع کرنا سنبھال و سنیت کر رکھنا وغیرہ، یہ دراصل انسان کے دنیا پرست ہونے اور لالچی پن و مرضِ بخل کو ظاہر کرتا ہے، پھر آگے تین آیات میں یہ بات آئی ہے (۱) "اِنَّ الْاِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا" (آیت 19) ان میں نوع انسانی کی عام اخلاقی کمزوری کا ذکر ہے کہ وہ "هَلُوع" یعنی وہ حریص، جو حلال و حرام کی تمیز نہ کرے، چاہے جس طرح بھی اخلاقی پستی انسانی شرافت کو پامال کرنا پڑے، ہر حال میں وہ مال و دولت جمع کرنے میں منہمک ہو کر مادی اشیاء سے چپکے رہتا ہے....! (۲) "اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا" جب اسے تکلیف پہنچے تو سخت گھبرا جانے والا۔ اسکا دوسرا نقص یہ کہ وہ "جَزُوع" ہے یعنی اسکی گھبراہٹ و بے صبری کا عالم یہ کہ اسکی زندگی میں جب مصائب کی گھٹا چھانے لگے تو اسکے اوسان خطا ہونے لگتے ہیں اور امید کی کوئی کرن نظر نہیں آتی۔ اسکا تیسرا (۳) نقص یہ کہ "وَاِذَا ....مَنُوعًا" (آیت 21) اور جب اسے دولت ملے تو حد درجہ بخیل ہو جاتا ہے...! یعنی نعمت پاتے ہی بخل میں مبتلا ہو کر اپنے نزدیک یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس پر صرف اسی کا حق ہے...! نتیجتاً نوع انسانی کی "خدمت" اور دنیا کے اخلاقی و روحانی "بگاڑ" کو دور کرنے کے لئے مال خرچ کرنے سے کترانے لگ جاتا ہے۔ اور یہ انسانی کمزوری اور اخلاق افلاس اور بخالت اسی وقت دور ہو سکتی ہے، جب آدمی الٰہی و نبوی تعلیم پر عمل پیرا ہو جائے۔ یہاں سے آیت کریمہ (35) تک اسکی تفصیل بیان فرما دی گئی، جسکا آغاز نماز پڑھنے والوں کے ذکر سے ہوتا ہے اور نماز کی حفاظت پر ختم ہوتا ہے۔ جنہیں خوش نصیب بندوں میں شمار کیا جائے گا، جن کے اندر یہ اور یہ اعلیٰ کردار ہوں گے۔ مثلاً اللہ کے خوف کے ساتھ زندگی بسر کی، آخرت کو حق جانا، نماز کی پابندی کی، اپنے مال سے راہ اللہ، خدا کے مستحق بندوں کی مدد کی اور ان کا حق ادا کیا۔ بدکاریوں سے اپنی زندگی کو پاک رکھا اور امانت میں خیانت نہیں کی ہوگی۔ یعنی جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس و خیال کرتے ہیں، اپنی گواہیوں کے معاملہ میں کمی بیشی نہیں کرتے اور نہ اسے چھپاتے ہیں اور ان کی ایک خاص بات کا ذکر کیا گیا کہ یہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں یعنی یہ صرف نماز ادا ہی نہیں کرتے بلکہ اس کے پورے احترام و آداب کے ساتھ لازمی طور پر (اپنے اہل عیال کے ساتھ) اہتمام کرتے ہیں، گویا کتاب و سنت پر چل کر اپنے اندر اعلیٰ صفات پیدا کرنے والے لوگ "اُولٰٓئِكَ فِي جَنّٰتٍ مُّكْرَمُونَ" عزت و اکرام کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔ (آیت 35) خلاصہ یہ کہ انسان کے اندر جو نقائص و کمزوریاں پائی جاتی ہیں، یہ سب اعمال صالحہ پر چلنے اور کتاب و سنت کا پابند ہونے سے دور ہو جاتے ہیں۔ پھر آگے کی آیت میں (ان بدنصیب لوگوں کا ذکر ہوا جو، دعوت و تبلیغ اور تلاوت قرآن کی آواز سن کر) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑانے اور آوازے کسنے کے لیے چاروں طرف سے دوڑ پڑتے ہیں، کیا ان میں سے ہر ایک یہ طمع کرتا ہے کہ وہ (ایمان و عمل صالحہ کے بغیر) نعمتوں بھری جنت میں داخل کیا جائے گا۔۔۔؟ نہیں نہیں یہ تو (انکی) ایں خیال است و محال است جنوں، خود ساختہ تمنا ہے!!! جنت کے مستحق تو حقیقت میں وہی لوگ ہیں جنکے اوصاف حمیدہ کا اوپر ذکر ہوا۔

اختتامی طور پر آیت کریمہ 41 میں، بظاہر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے، لیکن اس میں کفار کو جھنجوڑا گیا کہ یہ لوگ، آپؐ کا مذاق اُڑانے کیلئے چاروں طرف سے ٹوٹ پڑ رہے ہیں انھیں یہ بات خوب یاد رکھنی چاہئے کہ اگر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات نہ مانو گے تو تمہاری جگہ اللہ تعالیٰ دوسروں کو اُٹھائے گا یعنی اللہ جب چاہے تمہیں ہلاک کر سکتا ہے اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو اُٹھا سکتا ہے جو تم سے بہتر ہوں۔ اس سلسلہ میں، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ۔۔۔۔۔ "یا یہ مطلب ہو کہ ان کفار مکہ کو ہنسی ٹھٹا کرنے دیجئے، ہم خدمت اسلام کے لئے اس سے بہتر قوم لے آئیں گے چنانچہ قریش کی جگہ اس نے "انصار مدینہ" کو کھڑا کر دیا۔ اور مکہ والے پھر بھی اس کے قابو سے نکل کر کہیں نہ جا سکے۔ آخر (انہیں) اپنی شرارتوں کے مزے چکھنے پڑے" (تفسیر عثمانی) لہٰذا ان کو اپنے حال پر چھوڑ دیجئے۔ کھیل میں پڑا رہنے دیجئے یعنی ان کے تمسخر کو خاطر میں نہ لایئے کیونکہ یہ لوگ قیامت ہی کی ذلت و رسوائی پر بضد ہیں تو انھیں اپنے ناپاک مشغلوں میں مبتلا رہنے دیں یہ خود اپنا برا انجام اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ یعنی "خَاشِعَةً....يُوعَدُونَ" انکی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، "تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ" ذلت ان پر چھا جائے گی، اس لئے وہ اپنی نظروں کو اوپر اٹھا نہ سکیں گے یہ وہ دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔" (آیت 44) سورۃ المعارج میں مشرکین اور منکرین آخرت کے لئے بہت بڑا درس عبرت ہے۔۔۔۔۔! ہم سب اللہ کریم سے رحم و کرم کی امید کے ساتھ، دعا کرتے ہیں: تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِينَ۔ آمین

☆☆☆☆☆

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
27 March 2026

جناب محمد شرف عالم کھنیسا ایک نیک طبیعت باکردار انسان تھے: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

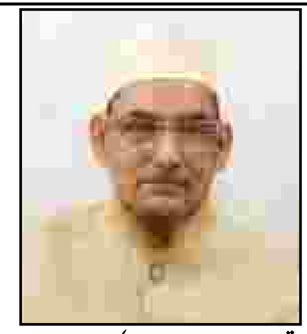

(دربھنگہ : ۲۶؍مارچ پریس ریلیز):۔ضلع دربھنگہ کے موضع کھنیسا کی ایک معروف ملی سماجی ہر دل عزیز شخصیت جناب محمد شرف عالم صاحب مختصر علالت کے بعد ۲۶؍مارچ ۲۰۲۶ کو اپنے وطن میں انتقال کر گئے ،اناللہ وانا الیہ راجعون‘‘ مرحوم کی عمر ۶۵؍سال کے قریب تھی ،اچانک شب عہد میں طبیعت بگڑ گئی آنا فانا ماہر اطباء سے رابطہ کیا گیا دوا وعلاج جاری تھا کہ جانبر نہ ہوسکے اور رفیق اعلیٰ سے جا ملے ان کے وصال پر ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے گہرے رنج وصدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم علاقہ کے ایک سرگرم ملی وسماجی آدمی تھے ،ان کا حلقہ احباب بھی بہت وسیع تھا،سماج میں ہر جگہ مقبول ومحبوب تھے ،وہ اپنی دینداری اور شرافت کے باعث سماج میں عزت واحترام سے دیکھے جاتے تھے،مرحوم دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے نائب قاضی شریعت مولانا مفتی وصی احمد قاسمی صاحب کے ماموں تھے اور ان کی ایک مربی وشفیق رہنما کی حیثیت سے سرپرستی بھی فرماتے تھے ان کے ماموں جان کے انتقال سے انہیں جو صدمہ پہونچا ہم ان کے ساتھ شریک غم ہیں اور مفتی صاحب اور ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء کرے بلاشبہ ان کے وصال سے ایک بڑا خلا پیدا ہوا ہے ،امارت شرعیہ کے تمام خدام اس حادثہ پر اظہار تعزیت کرتے ہیں بطور خاص مولانا محمد انظار عالم قاسمی صدر قاضی شریعت ،مولانا مفتی محمد احتکام الحق قاسمی قائم مقام مفتی امارت شرعیہ ،مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نائب ناظم، مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم،مولانا احمد حسین قاسمی مدنی معاون ناظم، مولانا قمر انیس قاسمی معاون ناظم ،مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم ،مولانا مفتی سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت، مولانا مجیب الرحمن قاسمی نائب قاضی شریعت ، مولانا شمیم اکرم رحمانی معاون قاضی، مولانا محمد ارشد رحمانی آفس سکریٹری، مولانا شارق رحمانی شعبہ نظامت سمیت متعدد حضرات نے مرحوم کے لئے دعا مغفرت کی اور پسماندگان بالخصوص مفتی وصی احمد قاسمی کے لئے صبر وثبات کی دعا کی قارئین سے بھی دعاء کی درخواست ہے ۔

ترجمے نے انسانی تمدن کے ارتقا اور تہذیبی انقلاب میں اہم کردار ادا کیا

شعبہ ترجمہ، اردو یونیورسٹی کے سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن، پروفیسر ارجمند آرا اور دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 26 مارچ (پریس نوٹ) عہد قدیم سے انسانی تمدن کی ترقی اور تہذیبی تغیر وتبدیلی میں فن ترجمہ نے غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔ مصر، یونان اور روم کی قدیم ترین تہذیبوں کے علمی وثقافتی سرمائے سے دنیا محروم ہی رہ جاتی اگر انہیں ترجموں کے ذریعے اگلی نسلوں تک منتقل نہیں کیا جاتا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کی جانب سے منعقدہ دوروزہ قومی سمینار سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ارجمند آرا نے ان خیالات کا اظہار کیا۔سمینار کا مرکزی موضوع ”ترجمہ اور تغیر: زبان، ثقافت اور سماج کے باہمی روابط کا مطالعہ“ تھا۔ پروفیسر ارجمند آرا نے اس موضوع پر کلیدی خطاب کیا۔ پروفیسر ارجمند نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ عہد وسطی میں اگر عرب یونان کے فلسفے اور علوم کو عربی زبان میں منتقل نہ کرتے تو آج دنیا ارسطو اور افلاطون کے ناموں سے بھی واقف نہیں ہوسکتی تھی۔ ترجمہ کا عمل انسانی تہذیب اور ثقافت کے تسلسل اور ترقی کا سب سے اہم وسیلہ رہا ہے۔ وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن جو پدم شری ایوارڈ یافتہ ہیں نے سمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی خطبے میں انہوں نے کہا کہ علمی دنیا کبھی بھی ترجمے سے صرف نظر نہیں کرسکتی اور دنیا کے ہر بڑے ادیب نے اپنی زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں ترجمہ ضرور کیا ہے۔ وائس چانسلر نے ترجمہ کی اہمیت، ترجمہ اور ثقافت کے باہمی تعلق اور ترجمے کی حرکیات نہایت بصیرت افروز نکات بیان کیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر علی رفاد فتیحی نے کہا کہ ترجمہ محض ایک لسانی سرگرمی نہیں بلکہ ایک مکمل ثقافتی عمل ہے جس میں ایک زبان کی ثقافت دوسری زبان کی ثقافت میں ڈھل جاتی ہے۔ اس منتقلی میں مترجم کو مختلف قسم کی لسانیاتی وثقافتی چیلنجز سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر باراں فاروقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ مختلف ثقافتوں میں زبان کے الفاظ اپنے مخصوص معنی کے ساتھ جلوہ گر ہوتے ہیں انہیں جب دوسری زبان میں منتقل کیا جاتا ہے تو وہ معنی باقی نہیں رہ پاتے، اس لیے ہدفی زبان کو اپنے معنوی سیاق کے ساتھ نئے الفاظ وضع کرنے پڑتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے فیض احمد فیض کی نظموں کو انگریزی زبان میں ترجمے کے اپنے تجربات بھی بیان کیے۔ مہمان اعزازی کی حیثیت سے تشریف لائے ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی نے اردو زبان میں الفاظ کی وسعت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ میں الفاظ سازی کے لیے جو اصول بنائے گئے تھے ان کی مدد سے ہم آج بھی مختلف نئے الفاظ تراش سکتے ہیں اور ہر قسم کے مضامین کو اردو میں آسانی کے بیان کیا جاسکتا ہے۔ قبل ازیں افتتاحی اجلاس میں صدر شعبہ ترجمہ پروفیسر خالد مبشر الظفر نے خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں اور شرکا کا استقبال کیا۔ سمینار کے کوآرڈی نیٹر پروفیسر سید محمود کاظمی نے سمینار کا تعارف پیش کیا۔ جب کہ اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات کی ڈین پروفیسر گلفشاں حبیب نے اسکول اور اس کے مختلف پروگراموں اور کورسز کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر فہیم الدین احمد نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف نے اظہار تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں شعبہ کے اسکالرس کے تحقیقی کاموں پر مشتمل پوسٹر پریزنٹیشن شوکیس کا بھی افتتاح ہوا۔ شعبہ ترجمہ کے اس سمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے متنوع مضامین کے ماہر اساتذہ، محققین اور اسکالر کی ایک کثیر تعداد شریک ہے۔

بڑھتے سنگین جرائم، فاسٹ ٹریک عدالت کے قیام کا مطالبہ

جلگاؤں:۲۶؍مارچ (عقیل خان بیاولی): ضلع جلگاؤں میں حالیہ دنوں پیش آنے والے سنگین جرائم کے پیش نظر شہر کی مختلف سماجی تنظیموں کے عہدیداران اور کارکنان نے الحاج عبدالکریم سالار کی قیادت میں ضلع کلکٹر وضلع ایس پی کو مشترکہ محضر پیش کی ہے، جس میں قتل جیسے حساس مقدمات کی فوری سماعت کے لیے فاسٹ ٹریک عدالت کے ذریعے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ محضر کے مطابق، گزشتہ کچھ عرصے سے ضلع میں سنگین نوعیت کے جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ خاص طور پر یاول تحصیل کے دہیگاؤں میں عمران پٹیل کا قتل، جامنیر تحصیل کے بیٹاود گاؤں میں سلیمان پٹھان کے قتل، بھڑگاؤں تعلقہ کے گاؤں میں وسیم خان کے قتل اور یاول میں ایک معصوم بچے کے بہیمانہ قتل جیسے واقعات نے عوام میں شدید خوف وہراس پیدا کر دیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ان مقدمات میں ملوث بعض ملزمان ضمانت پر رہا ہیں جبکہ کچھ جیل میں ہیں۔ جو ملزمان ضمانت پر ہیں، وہ شکایت کنندگان اور گواہوں کو دھمکیاں دے رہے ہیں، جس کے باعث گواہان عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان سماجی تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے تمام سنگین مقدمات کی سماعت فاسٹ ٹریک عدالت میں کی جائے تاکہ مجرموں کو جلد از جلد سخت سزا مل سکے اور جرائم پر قابو پایا جا سکے۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ اس معاملے میں فوری کارروائی کی جائے اور متاثرین کو انصاف فراہم کیا جائے۔ اس محضر پر مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور سماجی کارکنان کے دستخط موجود ہیں۔ جن میں سابق ڈپٹی میئر الحاج عبدالکریم سالار، اعجاز ملک، مفتی ہارون ندوی، الحاج خالد بابا باغبان، ایاز علی سید عبدالعزیز سالار، سہیل عامر، امجد پٹھان جمیل شیخ، رضوان جاگیردار، مشتاق بادلی والا عمر کاکر شاہد پٹیل، شاہد علی، وغیرہ قابل ذکر ہے۔

۵۷؍واں شنکر شاد مشاعرہ دھلی میں 4 اپریل کو

نئی دہلی: ۲۶؍ مارچ:۔شنکر لال مرلی دھر میموریل سوسائٹی ، 4 اپریل 2026 بروز ہفتہ کو شام 00:7 بجے دہلی کے سب سے طویل عرصے تک چلنے والے عوامی مشاعرہ اپنی روایتی شان وشوکت کیلئے ایک بار منظر عام پر آنے کیلئے تیار ہے۔ ماڈرن اسکول، بارہ کھمبا روڈ میں منعقد ہونے والا 57 واں شنکر شاد مشاعرہ ایک روایت کو جاری رکھے ہوئے ہے جس نے 1954 سے شہر کے ثقافتی روایت کو برقرار رکھا ہے۔شنکر لال مرلی دھر میموریل سوسائٹی کے ذریعے ڈی سی ایم شری رام انڈسٹریز لمیٹڈ کے اشتراک سے منعقد کئے جانے والے، مشاعرے کو مشہور شاعر وسیم بریلوی اور لیجنڈری جاوید اختر رونق بخشیں گے۔ ان کے علاوہ شین کاف نظام، اقبال اشہر، راجیش ریڈی، شکیل اعظمی اور شبینہ ادیب ، چرن سنگھ بشر، اظہر اقبال، سنیل کمار تنگ، حنا حیدر رضوی، سیف نظامی اور زبیر علی تابش اپنا کلام پیش کریں گے۔ مشاعرہ سے قبل شنکر لال مرلی دھر میموریل سوسائٹی نے نئے ٹیلنٹ کی تلاش کیلئے ایک مقابلہ کا اہتمام کیا تھا۔ مقابلہ کے فاتحین کا اعلان 4 اپریل کو ہی مشاعرہ میں کیا جائے گا۔ اس سفر پر غور فرماتے ہوئے، شنکر لال مرلی دھر سوسائٹی کے چیئرمین اور ڈی سی ایم شری رام انڈسٹریز لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر شری مادھو بنسی دھر شری رام نے اشتراک کیا کہ شنکر شاد مشاعرہ ایک ایسی پناہ گاہ ہے جہاں ”بے چین روح آخرکار اپنا عکس پاتی ہے“۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ہم ایک ایسی دنیا میں کیسے رہتے ہیں جو ایک وقفے کی قدر کو بالکل بھول چکی ہے۔ یہاں، ہم ایک جگہ فراہم کرتے ہیں جہاں الفاظ وجود کا وزن رکھتے ہیں اور خاموشی مقدس ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا ”شاعروں کے ایک ہندوستانی بھائی چارے کو اکٹھا کرکے، ہم اپنے قومی ورثے کے مختلف دھاگوں کو جوڑتے ہیں۔ یہ لمحہ ہر ہندوستانی کا ہے جس نے کبھی کسی کہانی میں سکون پایا ہے۔ ہم اپنی ثقافت کی سانسوں کی حفاظت کررہے ہیں۔ یہ ایک روح ہے جو ہر کسی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شنکر شاد مشاعرہ ایک زبان کو زندہ رکھنے کے وعدے کے طور پر شروع ہوا تھا اور آج یہ اس وعدے کو نبھانے میں ہماری مشترکہ ایمانداری کے دربان کے طور پر کھڑا ہے۔ جیسے جیسے آخری چراغ ٹمٹماتا ہے اور صفحہ پر سیاہی خشک ہوتی ہے، ہمیں احساس ہوتا ہے کہ کچھ آوازیں کبھی خاموش ہونے کے لیے نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو شاعری کی تاریخ ایک ایسا دریا ہے جس نے صدیوں کے درد، خوبصورتی اور انقلاب کے ذریعے اپنی راہیں تراشی ہیں۔ یہ ادارہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ دل کی سچائی ہمارے درمیان بنیادی پل رہے۔ شمع کی موجودگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک شمع کی روشنی پوری قوم کے دل کو منور کرنے کے لیے کافی ہے۔ چراغ جل گئے، کہانیاں اب منتظر ہیں۔

کے۔کے۔اردو گرلز ہائی اسکول میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

جلگاؤں: ۲۶؍مارچ : (عقیل خان بیاولی) یہاں واقع کے۔کے۔اردو گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج میں ادارہ کے بانی وخازن مرحوم ڈاکٹر محمد طاہر شیخ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اجلاس ادارہ کے معاون سکریٹری زاہد بھائی شاہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر زاہد بھائی شاہ نے اپنے صدارتی خطاب میں مرحوم ڈاکٹر محمد طاہر شیخ کی تعلیمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مشتاق کریمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ڈاکٹر طاہر شیخ نے انتہائی کٹھن حالات میں بھی سماج کی بیٹیوں کو تعلیم دلانے کا جو عزم کیا، اسے اپنی انتھک محنت سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ ان کی یہ خدمات ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گی۔ اسکول کی پرنسپل تنویر جہاں شیخ نے بھی مرحوم کے کارناموں کو یاد کرتے ہوئے انہیں پرسوز انداز میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ان کے صاحبزادے اور پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر انیس احمد شیخ نے اپنے والد کے منظم خاندانی نظام اور اعلیٰ اقدار کو یاد کرتے ہوئے رنج وغم کا اظہار کیا۔ پروفیسر مشتاق بہشتی نے بھی اپنے تعزیتی کلمات میں مرحوم ڈاکٹر طاہر شیخ کی شخصیت اور خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ نظامت شاہ ذاکر نے بحسن وخوبی انجام دی، جبکہ اظہارِ تشکر مشتاق بہشتی نے ادا کیا۔ پورا ماحول سوگوار تھا اور ہر آنکھ اشکبار نظر آرہی تھی۔ تمام حاضرین نے مرحوم ڈاکٹر محمد طاہر شیخ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے نقشِ قدم پر چلنے کے عزم کا اظہار کیا۔

تعلیم ہی ترقی کی بنیاد: انس ویلفیئر ٹرسٹ کی تعلیمی بیداری مہم میں تیزی، علاقے کو مضبوط بنانے کا عزم

آنند نگر، مہراج گنج:۲۶؍مارچ :۔ضلع مہراج گنج میں تعلیمی بیداری مہم کے تحت انس ویلفیئر ٹرسٹ کی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، جن کا مقصد علاقے میں تعلیم کو فروغ دینا اور ایک مضبوط، باشعور اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ ٹرسٹ کی جانب سے مختلف بستیوں اور دیہی علاقوں میں عوامی رابطہ مہم چلائی جا رہی ہے، جس کے ذریعے والدین کو بچوں، خصوصاً بچیوں کی تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ انس ویلفیئر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر عبیدالرحمن الحسینی نے اس موقع پر ایک تفصیلی بیان دیتے ہوئے کہا کہ: ”تعلیم صرف ذاتی ترقی کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ اگر ہم اپنے علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں تعلیم کو ہر گھر تک پہنچانا ہوگا۔“ انہوں نے خاص طور پر بچیوں کی تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا: ”ایک تعلیم یافتہ بیٹی نہ صرف اپنے خاندان کو سنوارتی ہے بلکہ وہ پورے معاشرے کی اصلاح کا ذریعہ بنتی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ آج بھی کئی علاقوں میں بچیوں کو تعلیم سے محروم رکھا جاتا ہے، جو کہ ہمارے اجتماعی مستقبل کے لیے نقصان دہ ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ انس ویلفیئر ٹرسٹ نہ صرف تعلیمی شعور بیدار کر رہا ہے بلکہ عملی طور پر بھی ضرورت مند بچوں کی مدد کر رہا ہے، جن میں اسکول فیس کی ادائیگی، کتابوں اور کاپیوں کی فراہمی، اور دیگر تعلیمی سہولیات شامل ہیں۔ ٹرسٹ کا مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی بچہ یا بچی وسائل کی کمی کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔ عبیدالرحمن الحسینی نے واضح کیا کہ: ”ہماری کوشش ہے کہ مہاراج گنج کے ہر گاؤں اور ہر محلے میں علم کی روشنی پہنچے۔ جب ہر بچہ تعلیم یافتہ ہوگا تو نہ صرف ہمارا علاقہ بلکہ پورا ملک ترقی کرے گا۔“ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تعلیمی بیداری مہم کے ذریعے لوگوں کے ذہنوں میں موجود غلط فہمیوں کو دور کیا جا رہا ہے اور انہیں یہ باور کرایا جا رہا ہے کہ تعلیم ہی عزت، خودمختاری اور کامیابی کا راستہ ہے۔ آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انس ویلفیئر ٹرسٹ کے اس مشن کا حصہ بنیں، اپنے بچوں کی تعلیم کو اولین ترجیح دیں، اور ایک ایسے معاشرے کی تعمیر میں تعاون کریں جو علم، شعور اور ترقی کی بنیاد پر قائم ہو۔ یہ تعلیمی بیداری مہم علاقے میں مثبت اثرات مرتب کر رہی ہے اور امید کی جا رہی ہے کہ آنے والے دنوں میں اس کے نتیجے میں شرحِ تعلیم میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور مہاراج گنج ایک تعلیم یافتہ اور مضبوط ضلع کے طور پر ابھرے گا۔

پی کمارن برطانیہ میں ہندوستان کے اگلے ہائی کمشنر ہوں گے

نئی دہلی۔ 26؍ مارچ۔ ایم این این۔اس معاملے سے واقف لوگوں نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ پی کمارن، جو 1992 بیچ کے انڈین فارن سروس کے افسر ہیں، کو برطانیہ میں ہندوستان کا اگلا ہائی کمشنر مقرر کیا جائے گا۔ تقرری پر سرکاری تصدیق کا ابھی انتظار ہے۔ فی الحال وزارت خارجہ میں سکریٹری (مشرق) کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، کمارن کے پاس اہم سفارتی تجربہ ہے، وہ اس سے قبل سنگاپور اور قطر میں ہندوستان کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔کمارن نے آئی آئی ٹی مدراس سے الیکٹرانکس اور کمیونیکیشن میں بی ٹیک کی ڈگری حاصل کی ہے اور وہ تمام خطوں اور کرداروں میں وسیع تجربے کے ساتھ ایک کیریئر ڈپلومیٹ ہیں۔ وزارت خارجہ کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق، ان کی شادی ریتو کمارن سے ہوئی ہے اور اس جوڑے کے دو بیٹے ہیں۔ انہوں نے اپنے سفارتی کیریئر کا آغاز قاہرہ میں ہندوستانی سفارت خانے میں تھرڈ سیکریٹری کے طور پر کیا، اس کے بعد طرابلس میں سیکنڈ سیکریٹری اور برسلز میں بطور فرسٹ سیکریٹری پوسٹنگ ہوئی۔ بعد میں انہوں نے 2003 سے 2005 تک وزارت خارجہ میں ڈپٹی سیکرٹری (یورپ ویسٹ) کے طور پر خدمات انجام دیں۔کمارن نے بنگلورو میں علاقائی پاسپورٹ آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں، جس کے بعد انہیں اسلام آباد میں بطور کونسلر تعینات کیا گیا، اس کے بعد واشنگٹن میں اسی کردار میں کام کیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے 2011 سے 2014 تک کولمبو میں ڈپٹی ہائی کمشنر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ دوحہ میں اپنا پہلا سفیری عہدہ سنبھالنے سے پہلے قونصلر، پاسپورٹ اور ویزا ڈویژن میں جوائنٹ سیکرٹری کے طور پر نئی دہلی واپس آئے، جہاں انہوں نے 2016 سے 2020 تک قطر میں سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جولائی 2023 میں، انہوں نے وزارت خارجہ امور میں ایڈیشنل سیکرٹری (اکنامک ریلیشنز اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹنرشپ ایڈمنسٹریشن) کا عہدہ سنبھالا اور بعد میں اسی ڈویژن میں اسپیشل سیکرٹری کے عہدے پر فائز ہوئے۔ انہوں نے یکم اپریل 2025 کو سیکرٹری (ایسٹ) کا چارج سنبھالا۔

بھارت اہم معدنیات کی کھوج کو وسعت دے گا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 26؍ مارچ۔ ایم این این۔مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ ”بھارت اہم معدنیات کی کھوج کے عمل کو وسعت دینے، اسٹارٹ اپس کی قیادت میں کان کنی کا نظام قائم کرنے اور درآمدی انحصار کم کرنے کے لیے مضبوط داخلی ویلیو چینز تشکیل دینے کے مرحلے میں ہے۔“ جی پی او اے کمپلیکس میں منعقدہ ”نیشنل منرل ایکسپلوریشن اینڈ ڈیولپمنٹ ٹرسٹ (این ایم ای ٹی)“ کی گورننگ باڈی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اہم ترجیحات کا خاکہ پیش کیا، جن میں تلاش کے عمل کو تیز کرنا، داخلی صلاحیت کو مضبوط بنانا اور اہم معدنیات کے شعبے میں شمولیت کو فروغ دینا شامل ہے۔ یہ اجلاس جی کشن ریڈی مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کان کنی اور چیئرمین، گورننگ باڈی، (این ایم ای ٹی) کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوا، جس میں وزارتِ کان کنی کے سینئر افسران، سی ایس آئی آر انسٹی ٹیوٹ آف منرلز اینڈ میٹریلز ٹیکنالوجی کے ڈائریکٹر، ایٹامک منرلز ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر، محکمۂ جوہری توانائی کے نمائندگان، ایکسپلوریشن ایجنسیوں کے حکام اور ریاستی حکومتوں (راجستھان، تلنگانہ اور مہاراشٹر) کے نمائندگان شریک ہوئے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ خاص طور پر لیتھیم اور دیگر اہم معدنیات کی تلاش کی رفتار کو عالمی طلب اور بھارت کی اسٹریٹجک ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے راجستھان کے سیوانہ بیلٹ اور جموں وکشمیر کے سلال ؀ ہائمنا بلاک جیسے علاقوں میں جاری کام کا حوالہ دیتے ہوئے مزید ممکنہ علاقوں میں مقامی سطح پر کھوج کی سرگرمیوں کو وسعت دینے پر زور دیا۔ وزیر نے کہا کہ بھارت کو مقامی کمپنیوں اور اسٹارٹ اپس کے لیے کان کنی اور اہم معدنیات کے شعبے میں داخلے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ہوگا۔ بایوٹیکنالوجی کے اسٹارٹ اپ نظام کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی نوعیت کی ادارہ جاتی معاونت، ہدفی مراعات اور رہنمائی کے طریقۂ کار کان کنی کی ٹیکنالوجی اور تلاش کے طریقوں میں جدت کو فروغ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نجی ایکسپلوریشن ایجنسیوں کی صلاحیت میں اضافہ اس شعبے کی طویل مدتی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے نوٹیفائیڈ پرائیویٹ ایکسپلوریشن ایجنسیز (این پی ای اے ایس) کے کردار کو مضبوط بنانے، ٹیکنالوجی اور مالی وسائل تک رسائی بہتر بنانے اور منصوبوں کی منظوری کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا تاکہ نجی شعبے کی مؤثر شمولیت کو فروغ دیا جا سکے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا کہ کھوج کی سرگرمیوں میں تسلسل برقرار رکھنے کے لیے تیز تر منظوریوں، بہتر خریداری کے نظام اور بروقت قبل از تلاش (پری ایکسپلوریشن) اجازت ناموں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنگلاتی منظوریوں سے متعلق مسائل کئی منصوبوں کی مدت کو متاثر کر رہے ہیں، جن کے حل کے لیے مربوط کوششیں ضروری ہیں۔

سری لنکائی پارلیمانی وفد نے جل جیون مشن اور سوَچھ بھارت مشن، گرامین کا مطالعہ کرنے کے لیے ڈی ڈی ڈبلیو ایس کا دورہ کیا

نئی دہلی۔26؍ مارچ۔ ایم این این۔بنیادی ڈھانچہ اور کلیدی ترقی سے متعلق سری لنکائی پارلیمنٹ کی شعبہ جاتی نگرانی کمیٹی کا اعلیٰ سطحی پارلیمانی وفد، جس کی قیادت جناب ایس ایم مریکر ، ایم پی (چیئرمین) کر رہے ہیں، اس وقت بھارت کے ایک ہفتہ طویل مطالعاتی دورے پر ہے۔ اس دورے کے حصے کے طور پر، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے محکمے (ڈی ڈی ڈبلیو ایس(، جل شکتی کی وزارت نے اس دورے کے لیے سہولت فراہم کی اور اس دوپہر معززین کے لیے جل جیون مشن (جے جے ایم) اور سوَچھ بھارت مشن گرامین (ایس بی ایم- جی) کے موضوع پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن کا اہتمام کیا۔ ڈی ڈی ڈبلیو ایس کے سکریٹری جناب اشوک کے کے مینا، این جے جے ایم کے ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائرکٹر جناب کومل کشر سوان کے ساتھ ساتھ ڈی ڈی ڈبلیو ایس کے سینئر افسران بھی اس تقریب کے دوران موجود تھے۔ ڈی ڈی ڈبلیو ایس کے سکریٹری جناب اشوک کے کے مینا نے وفد سے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کے رہنما اصول پر روشنی ڈالی کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں مقامی حکومتوں بالخصوص گرام پنچایتوں کے فائدے کے لیے بڑے قومی پروگراموں کو نافذ کرتی ہیں، تاکہ وہ نچلی سطح پر لوگوں تک ضروری خدمات کو مؤثر طریقے سے پہنچا سکیں۔ انہوں نے آنے والے معززین کو آگاہ کیا کہ ہندوستان 2019 میں شروع کیے گئے جل جیون مشن (جے جے ایم) اور سال 2014 میں شروع کیے گئے سوچھ بھارت مشن گرامین (ایس بی ایم- جی) کے تحت دیہی پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سے نمٹنے کے لیے دو فلیگ شپ مشنوں کو نافذ کر رہا ہے۔ سیشن کو مزید جاری رکھتے ہوئے، جے جے ایم اور ایس بی ایم جی کے عہدیداروں کی طرف سے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ جے جے ایم کے ڈائریکٹر جناب ہری نارائنن مروگن نے پینے کے پانی میں ہندوستان-سری لنکا تعاون پر ایک وسیع پیشکش کی۔ اس نے ہندوستان میں دیہی پینے کے پانی کی فراہمی کے سفر کے خاکے کے ساتھ آغاز کیا۔ انہوں نے وفد کو بتایا کہ 15 اگست 2019 کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے اعلان کیا کہ ملک کے ہر دیہی گھرانے کو ان کی دہلیز پر پائپ کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا۔

بھارت الیکٹرک دور کی طرف رواں دواں

سستی توانائی اور نئی صنعتی حکمت عملی سے عالمی نقشہ بدلنے کی تیاری

نئی دہلی۔26؍مارچ۔ایم این این۔بھارت تیزی سے ایک نئے ”الیکٹرک ایج“ کی طرف بڑھ رہا ہے، جہاں روایتی فوسل فیول پر مبنی ترقی کے بجائے سستی شمسی توانائی، بیٹری ٹیکنالوجی اور برقی نظام کو بنیاد بنا کر صنعتی ترقی کی جا رہی ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے تجزیے کے مطابق، بھارت پہلی بڑی معیشت بن رہا ہے جو صنعتی ترقی کے روایتی ماڈل یعنی پہلے فوسل فیول جلانا اور بعد میں صفائی کرنا کو چھوڑ کر براہ راست صاف توانائی کے ذریعے ترقی کی راہ اختیار کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس تبدیلی کی بنیاد سستی شمسی توانائی اور بیٹری اسٹوریج کی تیزی سے کم ہوتی لاگت ہے، جس نے کوئلے کے مقابلے میں متبادل توانائی کو زیادہ قابل عمل بنا دیا ہے۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بھی نمایاں تبدیلی دیکھی جا رہی ہے، جہاں الیکٹرک گاڑیوں کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ خاص طور پر تھری وہیلرز کے شعبے میں بھارت عالمی سطح پر نمایاں ہے، جہاں الیکٹرک ماڈلز تقریباً 60 فیصد مارکیٹ تک پہنچ چکے ہیں۔ معاشی سطح پر بھی بجلی کا استعمال بڑھ رہا ہے اور اب یہ مجموعی توانائی کھپت کا تقریباً 20 فیصد بن چکا ہے، جو بھارت کو عالمی معیار کے قریب لے جا رہا ہے۔ اس پیش رفت کے پیچھے دو اہم عوامل بتائے گئے ہیں بھارت کی معیشت نسبتاً کم توانائی استعمال کرنے والی (سروس بیسڈ) ہے۔ حکومت کی ”سمارٹ پالیسیز“ جو توانائی اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کو فروغ دے رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، بھارت اب خود کو ایک ”الیکٹروٹیک مینوفیکچرنگ حب“ کے طور پر بھی پیش کر رہا ہے، جہاں سولر، بیٹری اور ای وی ٹیکنالوجی کی پیداوار تیزی سے بڑھ رہی ہے، جس سے نہ صرف توانائی خودمختاری بڑھے گی بلکہ عالمی سپلائی چین میں اس کا کردار بھی مضبوط ہوگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس ماڈل کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ بھارت اپنی معیشت کو توانائی درآمدات پر انحصار سے نکال کر زیادہ خودمختار بنا رہا ہے، کیونکہ ماضی میں فوسل فیول درآمدات جی ڈی پی کا بڑا حصہ کھا جاتی تھیں۔

اس سال ہندوستان۔جرمنی ایف ٹی اے پر دستخط متوقع: سفیر فلپ ایکرمین

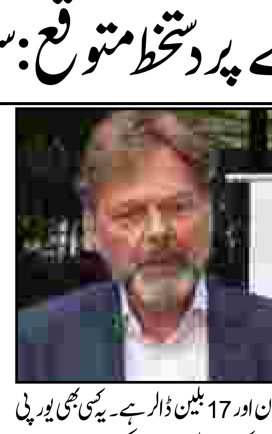

کوئمبٹور۔26؍مارچ۔ایم این این۔جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین نے کہا کہ ہندوستان اور جرمنی کے درمیان غیر ملکی تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے(پر دستخط سال کے اختتام سے پہلے ہوں گے۔جمعرات کو جرمن انڈین گول میز کوئمبٹور چیپٹر کے اجلاس کے موقع پر پریس سے خطاب کرتے ہوئے، ایکرمین نے کہا کہ معاہدے پر دستخط کرنے کے عمل کو تیز کرنا ضروری ہے۔ہم نے جنوری میں ایف ٹی اے کا نتیجہ اخذ کیا تھا۔ اب ایک طریقہ کار ہے جسے قانونی اسکربنگ کہا جاتا ہے۔ اب متن دونوں طرف سے تمام قانونی خدمات کو جاتا ہے؛ پھر اسے یورپی یونین کی تمام سرکاری زبانوں میں ترجمہ کرنا پڑتا ہے، اور ایک بار ایسا ہو جانے کے بعد، ہم دستخط دیکھیں گے، جس کے بعد یہ یورپی پارلیمنٹ میں جاتا ہے۔ یہ کہنا مناسب ہے کہ ایک اچھا موقع ہے کہ سال کے اختتام سے پہلے، بہت سی جرمن کمپنیوں کے دستخط کے ساتھ، جرمن کمپنیوں کے دستخط کیے جائیں گے۔ ایکرمین نے کہا کہ دونوں ممالک کا تجارتی حجم کافی اچھا ہے لیکن بہتری کی بہت گنجائش ہے۔” جرمن بھارت تجارت کا حجم تقریباً 50 بلین ڈالر ہے، جو کہ 33 بلین ڈالر کا سامان اور 17 بلین ڈالر ہے۔ یہ کسی بھی یورپی ملک کے مقابلے میں اب تک کا سب سے بڑا ہے۔ ہم اس تجارتی حجم کو بڑھا سکتے ہیں۔ دونوں طرف تجارتی توازن کافی اچھا ہے۔ سامان کی تجارت کے حوالے سے جرمنی کے پاس تھوڑا سا سرپلس ہے؛ سروس کی طرف، بھارت کے پاس تھوڑا سا سرپلس ہے، لہٰذا یہ تجارتی حجم میں توازن کے طور پر آتا ہے۔ تیل اور توانائی پر مشرق وسطیٰ کی جنگ کے اثرات کے بارے میں، انہوں نے کہا، جنگ کا ہماری معیشتوں پر بہت زیادہ اثر پڑ رہا ہے۔ تیل اور گیس کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ ہم سب کو امید ہے کہ یہ جنگ بعد میں ہونے کی بجائے جلد ختم ہو جائے گی اور ہم جیواشم ایندھن کی معمول کی تقسیم کی طرف واپس جائیں گے۔

ناندیڑ میں مردم شماری 2027 کی تربیتی ورکشاپ کا آغاز

حکام کو ذمہ داریاں درست طور پر ادا کرنے کی ہدایت

ناندیڑ(ورق تازہ نیوز):: ناندیڑ میں مردم شماری 2027 کے سلسلے میں تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر و پرنسپل مردم شماری افسر راہل کردی لے نے کہا کہ مردم شماری ایک نہایت اہم قومی عمل ہے، جس کی بنیاد پر ملک کی ترقی اور منصوبہ بندی کی جاتی ہے، لہٰذا اس میں شامل ہر افسر اور ملازم کو اپنی ذمہ داری پوری دیانت داری اور درستگی کے ساتھ ادا کرنی چاہیے۔ یہ ورکشاپ ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان پلاننگ بھون میں منعقد کی گئی، جہاں مردم شماری کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی۔ اس موقع پر مردم شماری ڈائریکٹوریٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ویریندر دکشت، شماریاتی افسران میور پوار اور نیہال دھوندھرے نے مردم شماری کی اہمیت، طریقہ کار اور بنیادی تصورات پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ میں افسران و عملے کو مردم شماری کے پہلے مرحلے یعنی گھر کی فہرست سازی اور 34 نکات پر معلومات جمع کرنے کے عمل کی تربیت دی گئی، جبکہ سوال و جواب کے ذریعے ان کی رہنمائی بھی کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ضلع کلکٹر زینت چندر دونتولا، انمیا ریڈی، رہائشی ڈپٹی کلکٹر کیرن امبیکر، سب ڈویژنل افسر ڈاکٹر سچن کھلال، میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر ابھجیت وائیکوس اور تحصیلدار روپن پاٹل سمیت مختلف محکموں کے افسران و ملازمین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

خود مردم شماری کی خصوصی سہولت

حکام کے مطابق مردم شماری دو مرحلوں میں مکمل کی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں گھروں کی فہرست سازی اور معلومات جمع کی جائے گی، جبکہ دوسرے مرحلے میں مکمل آبادی کا اندراج کیا جائے گا۔ 16 مئی سے 15 جون 2026 تک اہلکار گھر گھر جا کر معلومات جمع کریں گے، جبکہ اس سے پہلے 1 مئی سے 15 مئی 2026 کے دوران شہریوں کو خود مردم شماری (Enumeration Self) کی سہولت فراہم کی جائے گی، جس کے تحت وہ موبائل کے ذریعے آن لائن معلومات درج کر سکیں گے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈیجیٹل مردم شماری کے اس عمل میں درست معلومات فراہم کر کے تعاون کریں، تاکہ منصوبہ بندی اور ترقیاتی کاموں کو مؤثر بنایا جاسکے۔

ناندیڑ پولیس کی بڑی کاروائی

عادی ملزم کو 6 ماہ کیلئے تین اضلاع سے ضلع بدر کردیا

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر پولیس کے تحت ضلع ناندیڑ میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائیاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں ناندیڑ کے سندھ کھیڈ پولیس نے ایک عادی ملزم کو قانون کے تحت تین اضلاع سے چھ ماہ کے لیے جلاوطن (ہد پار) کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم شیخ جاوید شیخ جلیل، ساکن پڑسا تعلقہ ماہور، کے خلاف سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے، ریت اسمگلنگ، ڈکیتی اور علاقے میں خوف کا ماحول پیدا کرنے جیسے سنگین جرائم درج تھے۔ اس کے پیش نظر اس کے خلاف ممبئی پولیس ایکٹ 1951 کے تحت کارروائی کی گئی۔ یہ تجویز سندھ کھیڈ پولیس اسٹیشن کی جانب سے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر رمیش جادھو رکی رپورٹ پر پیش کی گئی تھی، جسے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کنوٹ نے منظور کیا۔ اس کے بعد مجاز افسر جئیت دونتولا (اسسٹنٹ ضلع کلکٹر و سب ڈویژنل مجسٹریٹ، کنوٹ) نے حکم جاری کرتے ہوئے ملزم کو ناندیڑ، ہنگولی اور یوت مال اضلاع سے 6 ماہ کیلئے جلاوطن کر دیا۔ حکم کے مطابق ملزم بغیر اجازت ان اضلاع میں داخل نہیں ہو سکے گا، ورنہ اس کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ حکم 25 مارچ 2026 کو جاری کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر "آپریشن فلیش آوٹ" کے تحت ضلع میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف مہم جاری ہے۔ سال 2026 کے دوران ایم پی ڈی اے کے تحت 8 افراد پر کارروائی جبکہ مجموعی طور پر 19 عادی مجرموں کو جلاوطن کیا جا چکا ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے آئندہ بھی اس طرح کی سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔

ناندیڑ میں پیٹرول کی قلت کی افواہیں بے بنیاد

ضلع کلکٹر کی وضاحت

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز): راہل کردی لے، ضلع کلکٹر ناندیڑ نے شہر میں پیٹرول کی قلت سے متعلق پھیل رہی خبروں کو افواہ قرار دیتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسی باتوں پر یقین نہ کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ناندیڑ میں پیٹرول یا ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اگر کسی کو اس طرح کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں تو وہ سراسر بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں۔

پیٹرول پمپ بند ہونے کی اصل وجہ کیا ہے؟

ضلع کلکٹر کے مطابق پیٹرول پمپ بند ہونے کی اصل وجہ قلت نہیں بلکہ عوام کی جانب سے اچانک زیادہ مقدار میں ایندھن خریدنا ہے، جسے "پینک پرچیز" کہا جاتا ہے۔ عام طور پر محدود مقدار میں ایندھن لینے والے لوگ بھی ٹینک فل کروا رہے ہیں، جس کے باعث پمپوں پر غیر معمولی بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پمپوں پر اتنی بڑی تعداد میں آنے والے گاہکوں کو سنبھالنے کے لیے مناسب عملہ اور وسائل موجود نہیں ہوتے۔ پولیس صرف حفاظتی انتظامات کر سکتی ہے، جبکہ پمپ عملے کی اپنی حدود ہیں۔ اسی وجہ سے ٹینکر آنے سے پہلے ہی اسٹاک ختم ہو جاتا ہے۔

ایندھن کی سپلائی میں تبدیلی: حکام کے مطابق تیل فراہم کرنے والی کمپنیوں نے سپلائی کے نظام میں تبدیلی کرتے ہوئے ایڈوانس پیمنٹ سسٹم نافذ کیا ہے۔ پہلے ٹینکر آنے کے بعد چار دن کے اندر ادائیگی کی جاتی تھی، لیکن اب پیشگی ادائیگی کے بعد ہی ٹینکر روانہ کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے سپلائی میں کچھ تاخیر ہو رہی ہے۔

ضلع میں ایندھن کی دستیابی برقرار: ضلع کلکٹر نے یقین دہانی کرائی کہ ناندیڑ میں پیٹرول اور ڈیزل وافر مقدار میں موجود ہے۔ اگر شہری غیر ضروری خریداری اور بھیڑ سے گریز کریں تو کسی قسم کی پریشانی پیدا نہیں ہوگی۔ آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کا ساتھ دیں اور افواہوں پر دھیان نہ دیں تاکہ صورتحال معمول کے مطابق برقرار رہے۔

ناندیڑ: غیر قانونی اسلحہ خرید وفروخت کرنے

والوں کے خلاف کارروائی، دوملزمان گرفتار

ناندیڑ میں غیر قانونی اسلحہ کی خرید وفروخت کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت مقامی جرائم شاخ نے اہم کارروائی کرتے ہوئے ایک دیسی پستول، دوزندہ کارتوس اور ایک خنجر برآمد کر کے دوملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ضبط شدہ اسلحہ کی کل مالیت تقریباً 30 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ارچنا پاٹل اور سورج گرو کے رہنمائی میں انجام دی گئی۔ اس آپریشن کی قیادت پولیس انسپکٹر اُدے کھنڈیرائے نے کی، جبکہ پولیس سب انسپکٹر مہیش کورے اور ان کی ٹیم نے عملی کارروائی انجام دی۔ پولیس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ دوافراد ناندیڑ کے آسرہ نگر علاقے میں ہوائی اڈہ سے شیومندر جانے والی سڑک پر غیر قانونی اسلحہ فروخت کرنے کے ارادے سے موجود ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع پر چھاپہ مارا اور دونوں ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت سید شاہد عرف پٹیل، عمر 22 سال، ساکن رحیم پور، وسرنی اور دیپک عرف اکیا ونود بھوکرے، عمر تقریباً 26 سال، ساکن کوٹھا ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران سید شاہد کے پاس سے ایک دیسی پستول اور دوزندہ کارتوس جبکہ دیپک کے پاس سے ایک لوہے کا خنجر برآمد ہوا۔ ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے اعتراف کیا کہ انہوں نے یہ اسلحہ نکھل عرف چنٹیا گھور پڑے نامی شخص سے خریدا تھا، جو وسرنی علاقے کا رہائشی ہے۔

ناندیڑ ریجن میں گٹکا کے خلاف بڑی مہم

دس دنوں میں 60 ملزمان گرفتار

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ریجن میں ممنوعہ گٹکا اور تمباکو مصنوعات کے خلاف جاری سخت مہم کے دوران پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ گزشتہ دس دنوں میں پولیس نے 56 مقدمات درج کرتے ہوئے 60 ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے، جبکہ 60 لاکھ سے زائد مالیت کا گٹکا اور دیگر سامان ضبط کیا گیا ہے۔ یہ خصوصی مہم 16 مارچ 2026 سے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شاہاجی اوماپ کی قیادت میں شروع کی گئی ہے۔ اس مہم کا مقصد شہریوں کو کینسر جیسے مہلک امراض سے بچانا اور غیر قانونی تمباکو کاروبار پر روک لگانا ہے۔ پولیس کے مطابق 16 مارچ سے 25 مارچ کے درمیان گٹکا کی خرید وفروخت، ذخیرہ اندوزی اور نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 123 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 56 مقدمات درج کیے گئے۔ اس دوران غیر قانونی کاروبار میں ملوث 60 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر ملزمان کے قبضے سے کل 60 لاکھ 21 ہزار 189 روپے مالیت کا گٹکا اور دیگر ممنوعہ اشیاء برآمد کر کے ضبط کرلیا۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم آئندہ بھی اسی شدت کے ساتھ جاری رہے گی اور غیر قانونی تمباکو کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

آپریشن ’یاتری سکیورٹی‘ کے تحت

آر پی ایف ناندیڑ کی کارروائی، دو چور گرفتار

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے مسافروں کی حفاظت کے لیے جاری ”آپریشن یاتری سکیورٹی“ کے تحت کامیاب کارروائیاں انجام دیتے ہوئے دو چوری کے ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ پہلا واقعہ 25 مارچ 2026 کو تقریباً دوپہر 30:12 بجے پربھنی ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 1 پر پیش آیا، جہاں آر ایم ایس دفتر کے قریب مسافروں کے سامان کی چوری کے واقعات پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ اس دوران اسسٹنٹ سب انسپکٹر امول واولے نے ایک مشتبہ شخص کو چوری کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا اور فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کرلیا۔ ملزم کی شناخت اجے کے طور پر ہوئی ہے، جو مدھیہ پردیش کے ضلع برہانپور کا رہائشی ہے۔ بعدازاں اسے سرکاری ریلوے پولیس (جی آر پی) پربھنی کے حوالے کر دیا گیا، جہاں اس کے خلاف مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعات 110 اور 117 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ دوسرا واقعہ اسی روز ٹرین نمبر 17208 ایکسپریس میں چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے اسٹیشن سے لاسور ریلوے اسٹیشن کے درمیان پیش آیا۔ آر پی ایف اہلکار ہنومان مینا، آر پی ایس ایف کانسٹیبل آر کے مینا اور کے کے مینا معمول کی گشت پر تھے کہ ایس-08 کوچ کے دروازے کے قریب ایک مشتبہ شخص نظر آیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنا نام آکاش (عمر 27 سال) بتایا جو ضلع احمد نگر کا رہائشی ہے، تاہم وہ تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 27,999 روپے مالیت کا ویو موبائل فون برآمد ہوا۔ مزید تفتیش میں اس نے موبائل چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ بعدازاں ملزم اور برآمد شدہ موبائل کو جی آر پی چھترپتی سمبھاجی نگر کے حوالے کر دیا گیا، جہاں اس کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ 305 (الف) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان کامیاب کارروائیوں سے آر پی ایف ناندیڑ کی مستعدی اور جرائم پر قابو پانے کی صلاحیت ایک بار پھر ثابت ہوئی ہے۔ ریلوے حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوراً ریلوے حکام کو اطلاع دیں یا مدد کے لیے آر پی ایف ہیلپ لائن نمبر 182 پر رابطہ کریں۔

ناندیڑ: ضلع میں جرائم کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت پولیس کی مختلف کارروائیاں سامنے آئی ہیں

ناندیڑ: پولیس اسٹیشن ہوائی اڈہ کے مطابق، پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ابھیناش کمار کی ہدایت پر اسٹریٹ سیفٹی مہم کے دوران غیر قانونی ہتھیار رکھنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں 25 مارچ 2026 کو شام تقریباً 6 بجے مالیگری برج کے نیچے ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت شیخ رحیمن شیخ اشفاق (عمر 19 سال، ساکن مخدوم نگرنئی آبادی، ناندیڑ) کے طور پر ہوئی ہے، جس کے قبضے سے بغیر لائسنس ایک لوہے کا خنجر (قیمت تقریباً 500 روپے) برآمد ہوا۔ اس معاملے میں پولیس نے بھارتی اسلحہ قانون کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے، جس کی نگرانی سب انسپکٹر جونڈ ھلے کر رہے ہیں۔ دوسری جانب پولیس اسٹیشن اتوارہ حدود میں مار پیٹ کا ایک واقعہ درج کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 24 مارچ کی رات 10 سے 11 بجے کے درمیان عمران کالونی، دیگلور ناکہ، ناندیڑ میں شیخ مولا بخش اور اس کے دیگر 13 ساتھیوں نے غیر قانونی طور پر جمع ہو کر مدعی محمد خالد علی خان اور ان کی والدہ کے ساتھ گالی گلوچ کرتے ہوئے مار پیٹ کی۔ اس واقعے پر پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں، جسے پولیس اہلکار درانی انجام دے رہے ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون کی پابندی کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

مہایوتی حکومت غیر قانونی اور غیر اخلاقی دھندوں کا گڑھ

کھرات معاملہ اور وزیر جھروال کے ویڈیو نے حکومت کی سچائی کو بے نقاب کردیا: ہرش وردھن

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مہایوتی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈھونگی بابا اشوک کھرات کے معاملے اور ریاستی وزیر نرہری جھروال کے مبینہ قابلِ اعتراض ویڈیو نے حکومت کی ساکھ کو بری طرح مجروح کر دیا ہے اور اس کے اخلاقی دیوالیہ پن کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور فوری طور پر نرہری جھروال کو وزارت سے برطرف کرے۔ سپکال نے کہا کہ ایک ذمہ دار عوامی نمائندے اور وزیر کی جانب سے اس طرح کے غیر اخلاقی اور قابلِ اعتراض طرزِ عمل کا سامنے آنا انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ ان کے مطابق یہ معاملہ صرف ایک فرد کی حد تک محدود نہیں بلکہ عوامی زندگی میں اخلاقیات کے زوال کی واضح علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ووٹ سے منتخب ہونے والے لیڈر سے کم از کم بنیادی اخلاقی معیار کی توقع کی جاتی ہے، مگر جھروال کے ویڈیو نے ان تمام توقعات کو پامال کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی وزیر کے محکمے میں دن دہاڑے رشوت لیتے ہوئے ملازمین کی گرفتاری کا معاملہ بھی حال ہی میں سامنے آیا تھا، مگر کارروائی نچلے درجے کے اہلکاروں تک محدود رکھی گئی۔ سپکال نے الزام عائد کیا کہ جھروال سادگی کا تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے اور اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے۔ ہرش وردھن سپکال نے ڈھونگی بابا اشوک کھرات کے معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں درجنوں وزراء اور اعلیٰ افسران کے ملوث ہونے کی باتیں سامنے آرہی ہیں، جبکہ سب سے شرمناک پہلو یہ ہے کہ خواتین کے استحصال کے الزامات سے جڑے اس معاملے میں ریاستی خواتین کمیشن کی سابق صدر روپالی چاکنکر کے قریبی روابط بھی زیر بحث آئے۔ انہوں نے کہا کہ چاکنکر کے استعفے کے باوجود وہ اب بھی پارٹی کے عہدے پر برقرار ہیں، جو سوالات کو جنم دیتا ہے۔ سپکال نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی صدر اور ریاست کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا اپوار کی خاموشی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اتنے سنگین معاملات کے باوجود ان کی جانب سے کوئی ردِعمل سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سنیترا پوار فوری طور پر مداخلت کریں اور روپالی چاکنکر اور نرہری جھروال دونوں کو تمام عہدوں سے ہٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسے معاملات پر سخت اور فوری کارروائی نہیں کی گئی تو عوام کا اعتماد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا اور یہ حکومت کے لیے مزید بدنامی کا سبب بنے گا۔

ڈاکٹر نریندر دابھولکر اور دیویندر فڑنویس میں زمین وآسمان کا بعد

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے کے بیان پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر نریندر دابھولکر اور دیویندر فڑنویس کا موازنہ کسی طور ممکن ہی، کیونکہ دونوں میں زمین وا? سمان کا بعد ہے اور ان کی فکر، نظریہ اور وراثت ایک دوسرے سے مکمل طور پر مختلف ہے۔ انہوں نے سپریہ سولے کے بیان کو گمراہ کن اور عوامی جذبات کو بھڑکانے والا قرار دیتے ہوئے اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ سپکال نے کہا کہ ڈاکٹر نریندر دابھولکر نے اپنی پوری زندگی توہم پرستی کے خاتمے اور سماج کو بیدار کرنے کے لیے وقف کر دی تھی اور اسی جدوجہد کے دوران انہوں نے اپنی جان بھی قربان کی۔

وزیراعظم مودی دنیا کے سب سے مقبول لیڈر بنے۔سروے

بی جے پی نے امریکی ڈیٹا فرم کے سروے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی،26 مارچ۔26 مارچ۔ایم این این۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنماو?ں نے جمعرات کو امریکہ کی ایک معروف ڈیٹا اینالیٹکس فرم کے سروے کے نتائج کا خیرمقدم کیا جس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو دنیا کے مقبول ترین رہنما قرار دیا گیا ہے۔ مارننگ کنسلٹ کے ذریعہ کیے گئے سروے کے مطابق، 2 اور 8 مارچ کے درمیان، پی ایم مودی 68 فیصد کی کمانڈنگ اپروول ریٹنگ حاصل کر کے اپنے عالمی ہم منصبوں سے بہت ا? گے رہے ہیں۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا، "ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ کے طور پر بھی بہترین رہے ہیں اور ملک کے وزیر اعظم کے طور پر دنیا کے سب سے مقبول رہنما رہیں گے۔ نہ صرف سروے کی بنیاد پر بلکہ انہوں نے زندگی بھر کام کرنے کے طریقے کی وجہ سے"۔ اتر پردیش کے وزیر دانش ا?زاد انصاری نے کہا، "ہندوستان کا نام اور ملک کی کامیاب قیادت کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی کا نام عالمی تناظر میں بہت بڑا ہے۔ ہم نے پی ایم مودی کی قیادت میں ہندوستان کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ دنیا بھر کے بڑے ممالک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہوئے ہندوستان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ "ہندوستان نے اپنی صلاحیت دکھائی ہے۔ اس نے دکھایا ہے کہ اگر دنیا ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس میں ہندوستان کا اہم کردار ہوگا۔ ان تمام چیزوں کو کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے بین الاقوامی سطح پر ایک قبولیت حاصل کی ہے۔ بڑے ممالک اور عالمی رہنماو?ں کی ان (پی ایم مودی) کی طرف دوستانہ فطرت نے ہندوستان کی شبیہ کو مثبت طور پر متاثر کیا ہے۔ وزیر انصاری نے زور دے کر کہا کہ پی ایم مودی "دنیا کے سب سے مضبوط لیڈر" کے طور پر سامنے ا? ئے ہیں، انہوں نے مزید کہا: "میں انہیں (پی ایم مودی) کو ملک کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوں۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے بھی وزیر اعظم مودی کے بارے میں انہی جذبات کو دہرایا۔ انہوں نے بتایا، "یہ پہلی بار نہیں ہے، اس سے قبل بھی کئی بین الاقوامی کمپنیوں نے سروے کیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی دنیا کے سب سے مشہور لیڈر ہیں۔" پی ایم مودی کو بہترین عالمی رہنما قرار دیتے ہوئے کھنڈیلوال نے کہا، "ان کے کام کرنے کے طریقے اور جس طرح سے وہ دنیا بھر کے لیڈروں کے ساتھ برابری کا رشتہ رکھتے ہیں،

واشنگ سینٹر کے لیے ملازمین درکار

ناندیڑ میں واشنگ سینٹر پر کام کرنے کے لیے لڑکوں کی ضرورت ہے۔
مناسب تنخواہ دی جائے گی۔
رابطہ کا وقت: شام 4 بجے سے رات 9 بجے تک
رابطہ نمبر: 9518783473

NAME CHANG

I HAVE CHANGED MY NAME FROM OLD NAME ASEMA FATIMA QUAZI IRSHAD MOHIUDDINTO NEW NAME ASMA FATIMA QUAZI IRSHAD MOHIUDDIN RESIDING AT TILAK ROAD, BEHIND BHIKULAL PETROL PUMP PARBHANI, Parbhani, 431401 MAHARASHTRA, INDIA

ٹی سی گم گئی

میری عبدالرفیق ولد عبداللطیف کے نام کی دسویں جماعت کی مدینۃ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کردیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

عبدالرفیق عبداللطیف
جوشی گلی، نگر گلی قلعہ روڈ ناندیڑ

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

ادبی صفحہ نقشِ سخن

روزنامہ ورق تازہ (ناندیڑ) کے ہفت روزہ ادبی صفحہ "نقشِ سخن" کا آغاز...
ادب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ معاشرے کا آئینہ اور تہذیب کی روح ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم معیاری ادب، تخلیقی مقالات اور تخلیقی جوہر کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے "نقشِ سخن" کے عنوان سے ایک خصوصی ادبی صفحہ شروع کر رہے ہیں۔
ہم ملک بھر کے نامور ادباء، کہنہ مشق شعراء اور ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اپنی غیر مطبوعہ ادبی تخلیقات ہمیں درج ذیل ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔

smak.arts5@gmail.com
SMAK ARTS & GRAPHICS, NANDED

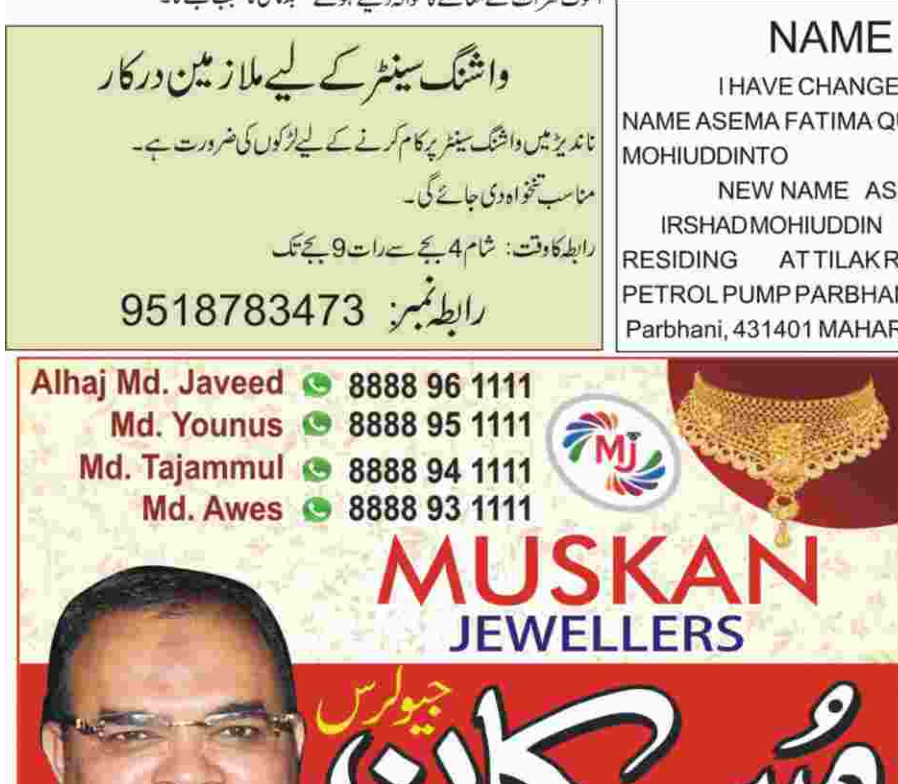

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔